www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

مقروض مسلمان جنّت میں داخل نہیں ہو گا

(اور اگر وہ خود ادا نہ کر سکے) تو وارثوں پر ادائیگی لازم ہے

مسائلِ مقروض

دین کے بارے میں مجاہد کی مدد کرنا تم پر لازم ہے

اے مسلمانو اگر اس کام کو نہ کرو گے تو زمین میں بڑا فتنہ اور فساد بپا ہو گا

جمع و ترتیب ــــ عبدالرشید انصاری، سرفراز کالونی، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد **(Upload)** کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ **(Download)** کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ
لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ

(آیت ۳۴ پ۱۰ سورۃ توبہ)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تحقیق بہت عالموں میں سے اور درویشوں میں سے
البتہ کھا جاتے ہیں مال لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے اور بند کرتے ہیں
راہ اللہ کی سے

اکثر عُلماء اور عابد لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے ہیں

www.KitaboSunnat.com

اِن لوگوں نے رب کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں
کو رب بنا رکھا ہے

جمع وترتیب ــــ عبدالرشید انصاری، سرفراز کالونی، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت سے علماء اور اُن کے مُتبعین ایسے بھی ہوتے ہیں

۱۔ اگر کوئی جھوٹ بات یا تحریر شائع ہو اسکا جواب نہیں دیتے۔

۲۔ نہ ہی اس تحریر والے کو پوچھتے ہیں جس نے تحریر شائع کی ہوتی ہے۔

۳۔ نہ ہی مسجد میں نمازیوں کو خبر دیتے ہیں کہ فلانے آدمی نے غلط تحریر شائع کی ہے تاکہ لوگ صحیح مسئلہ پر عمل کرسکیں۔

۴۔ نہ ہی اس آدمی کے خلاف عدالت میں شکایت کرتے ہیں۔

۵۔ نہ ہی اس کو ظلم سے روکتے ہیں۔

۶۔ اور نہ ہی اسکے خلاف آواز اُٹھانے والے کی مدد کرتے ہیں۔ یعنی اسکا حق نہیں دلواتے

۷۔ نہ ہی مباہلہ کا اعلان کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس علم آچکا۔

اس کے برعکس بعض علماء کرام ۔ نہ خود عمل کرتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی روکتے ہیں ۔ اگر عمل کریں گے تو ان کا علم لوگوں پر ظاہر ہوجائیگا۔

جمع وترتیب : عبدالرشید انصاری سرفراز کالونی جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	بہت سے علماء اور انکے متبعین	۳
۲	نظر ثانی کرنے والے علماء	۴
۳	نوائے وقت کی خبر	۵
۴	غیر ملکی قرضوں کا بوجھ	۶
۵	روزنامہ جنگ کی خبر	۷
۶	ضرورت کے وقت قرض لینے اور واپس کرنے کا ثبوت	۷
۷	امین کو امانت واپس کر دینی چاہیئے	۸
۸	قرض کی ادائیگی میں مہلت دی جائے	۹
۹	درگزر کرو	۱۰
۱۰	جنت کے دروازے پر روک دیئے گئے	۱۱
۱۱	قرض معاف نہیں کیا جاتا	۱۲
۱۲	تیرا بھائی قرض کے سبب محبوس ہے	۱۳
۱۳	مقروض کی نماز جنازہ نہیں پڑھی	۱۴
۱۴	مال غبن کرنے والے کا جنازہ پڑھنے سے انکار	۱۵
۱۵	روح قرض کے سبب معلّق رہتی ہے	۱۶
۱۶	تو نے قرض کیوں لیا تھا؟	۱۷
۱۷	اللہ تعالیٰ ظاہر کر دے گا سچوں کو اور جھوٹوں کو	۱۹
۱۸	کیا تم یہ گمان کیے بیٹھے ہو کہ جنت میں چلے جاؤ گے؟	۱۹
۱۹	اللہ تعالیٰ جدا کر دے گا پاک کو ناپاک سے	۲۰
۲۰	البتہ آزمائے جاؤ گے تم	۲۰
۲۱	قرض کے سبب	۲۱
۲۲	انبیاءؑ کے وارثوں کو چاہیئے کہ وہ اپنا جواب دیں	۲۱
۲۳	مالداروں کے مال میں حصہ ہے	۲۲
۲۴	کیا آپ ذمہ دار ہیں	۲۳
۲۵	جب تک پانچ چیزوں کے بارے میں دریافت نہ کر لیا جائے گا	۲۴
۲۶	جو آنحضرتؐ کی دعوت لے کر اُٹھے	۲۴
۲۷	مسلمان ملکوں کی آبادی	۲۵
۲۸	سارے مسلمان شخصِ واحد کی مانند ہیں	۲۶
۲۹	مقدمہ بازی سے غیر کا مال کھانا حرام ہے	۲۷
۳۰	موصی کی وصیّت کو بدلنے والے گنہ گار ہیں۔	۲۸
۳۱	جو کوئی اللہ کی حدوں سے نکل جاوے	۲۸
۳۲	بچے کا روٹی کپڑا باپ کے ذمہ ہے	۲۹
۳۳	اگر باپ یا ماں بڑھاپے کو پہنچے	۲۹
۳۴	اب اس کی ذمہ داری وارثوں پر پڑے گی	۳۰
۳۵	وصیت قوم ادا کرے	۳۰

المکتبۃ الرحمانیۃ
06883

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۳۶	قرض اگر خاندانِ عمرؓ کے مال سے پورا ہو جائے تو اس سے ادا کر	۳۱
۳۷	مال داروں کے مال میں حصّہ ہے	۳۱
۳۸	قیامت والے دن اپنی کنجوسی کی ہوئی چیزوں کے طوق ڈالے جائینگے	۳۲
۳۹	مگر اس نے حق ادا نہ کیا	۳۳
۴۰	نیک کاموں پر مدد کرنا ضروری ہے	۳۴
۴۱	اگر اس کام کو نہ کرو گے تو زمین میں بڑا فتنہ اور فساد بپا ہوگا	۳۵
۴۲	خداوند تعالیٰ موت سے پہلے اس کو اپنے عذاب میں گرفتار کر دیتا ہے	۳۵
۴۳	سب ایمانداروں پر دین کی اشاعت لازم ہے	۳۶
۴۴	ڈرا لوگوں کو	۳۷
۴۵	پس کیوں نہ نکلے ؟	۳۸
۴۶	غافل کر دیا تجھ کو کثرتِ مال نے	۳۹
۴۷	ذاتی مکانات فروخت کرنے کا سبب	۴۰
۴۸	جہاد علمی و قلمی بھی ہو سکتا ہے	۴۰
۴۹	جس شخص نے جہاد نہ کیا	۴۱
۵۰	اگر کسی سے مناظرے کی ضرورت پڑ جائے	۴۲
۵۱	ذاتی مکانات کی فروخت اور ذاتی خرچ	۴۳
۵۲	دعوت دینے والی ایک جماعت ہونی چاہیئے	۴۴
۵۳	میری اُمّت تہتّر فرقوں میں منقسم ہوگی	۴۵
۵۴	اگر نہ نکلو گے عذاب کرے گا تم کو	۴۶
۵۵	اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ کا وعظ نقل فرمایا	۴۷
۵۶	تحصیل دار کی اجرت مقرر کی جاسکتی ہے	۴۸
۵۷	اگر تحصیل دار نے خیانت کی	۴۹
۵۸	تحصیل دار کو اس حال میں نہ دیکھوں کہ اس کی گردن پر اونٹ ہو	۵۰
۵۹	میں ہرگز ہرگز تجھ سے اس رسی کو نہ لوں گا	۵۱
۶۰	حرام خور کی دُعا کس طرح قبول ہو ؟	۵۲
۶۱	بیت المال سے کھائیں گے	۵۳
۶۲	ذمے دار سے خیانت ہوگئی	۵۴
۶۳	مسلمان کو چاہیئے کہ اگر کسی کا حق اس نے ضبط کیا ہے تو اس کو واپس کرے	۵۵
۶۴	مدارسِ دینیہ میں غنی باپ کی اولاد کا مالِ زکوٰۃ سے کھانے کا حکم	۵۷
۶۵	غنی باپ کو خرچ کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے	۵۸
۶۶	غنیٰ کی مقدار کیا ہے ؟	۵۹
۶۷	جو لوگ ناحق ظلم سے مالِ حرام کھاتے ہیں	۵۹
۶۸	بہت سے علماء اور عابد لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے ہیں ۔	۶۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب : مسائلِ مقروض ، صفحات : ۶۰ ، جمع وترتیب : ناشر عبدالرشید انصاری
بارِ اوّل : ۱۹۹۱ء ، ہدیہ : روپے ، تعداد : پانچ سو (۵۰۰)
مطبع : زاہد بشیر پرنٹرز

لہٰذا ان علماء کرام نے آیت وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ۔ (پ ۶، سورۃ المائدہ) "نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو" پر عمل کرتے ہوئے اس کتاب پر نظر ثانی کی۔

۱۔ مولانا حافظ محمد ادریس صاحب خطیب جامع مسجد اہل حدیث حضرت کیلیانوالہ ضلع گوجرانوالہ۔

۲۔ حضرت مولانا عطاء الرحمٰن اشرف صاحب نائب مدرس جامعہ ابراہیمیہ سیالکوٹ۔

۳۔ حافظ عباس صاحب مدرس جامعہ محمدیہ جی۔ٹی۔ روڈ گوجرانوالہ۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو اجر وثواب میں شریک فرمائے جنھوں نے اسکی اشاعت میں کسی بھی قسم کا تعاون کیا۔ تعاون تب ہی ہو سکتا ہے کہ اپنا قیمتی وقت چھوڑ کر دین کی مدد کرے۔ خالقِ کائنات کا فرمان ہے: إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ (پ ۲۶ سورۃ محمد آیت ۷) اگر تم اسکے دین کی نصرت وتائید کا کام کروگے تو اللہ تعالیٰ بھی تم کو اپنی نصرت وتائید سے نوازے گا۔ فجزاھم اللہ خیراً۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (پ ۱ البقرہ)

بابِ اوّل (صفحہ نمبر ۱ تا ۲۱)
اس باب میں پاکستان اور دوسرے ممالک کے قرضہ جات اور انکی تفصیل پر بحث کی گئی ہے اسکے علاوہ قرضدار کو قرآن وحدیث کی روشنی میں وعیدیں سنائی گئی ہیں۔ ۲۱ صفحات

باب دوم (صفحہ نمبر ۲۲ تا ۳۸)
اس باب میں ذمہ دار مسلمان کے فرائض کے بارے میں بحث کی گئی ہے۔ ۱۷ صفحات

باب سوم (صفحہ نمبر ۳۹ تا ۵۵)
اس باب میں جہاد کرنے اور مکان فروخت کرنے کا سبب بتایا گیا ہے۔ ۱۷ صفحات

باب چہارم (صفحہ ۵۶ تا ۶۰)
اس باب میں مدارسِ دینیہ میں غنی باپ کی اولاد کا مالِ زکوٰۃ سے کھانے کے بارے میں تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ ۵ صفحات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ
نوائے وقت
بانی حمید نظامی مرحوم
ایڈیٹر مجید نظامی
لاہور

SATURDAY JANUARY 5, 1991

لاہور، کراچی، راولپنڈی اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

شمارہ	رجسٹرڈ نمبر ایل	صفحات		جلد
35	4599	16	ہفتہ 18 جمادی الثانی 1411ھ 5 جنوری 1991ء 22 پوہ 2047ب فون نمبر 302050 54 قیمت تین روپے	51

دُنیا میں امریکہ سب سے زیادہ اور بھوٹان سب سے کم مقروض ہے

امریکہ ۶۶۴ ارب ڈالر کا مقروض ہے افراطِ زر کی شرح ۴ء۸ فیصد ہے

قریباً تمام ممالک قرضوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔

لاہور (کامرس رپورٹر) دنیا میں امریکہ سب سے زیادہ اور بھوٹان سب سے کم مقروض ملک ہے جبکہ پیرو، برازیل اور برما ایسے ممالک ہیں جہاں افراطِ زر کی شرح بالترتیب ۳۳۹۹ فیصد، ۱۲۸۹ فیصد اور ۷۰ فیصد ہے اس کے برعکس پاکستان میں سرکاری طور پر مرتب کیے جانے والے اعداد و شمار کے مطابق غیر ملکی قرضوں کا بوجھ ۱۵ء۶ ارب ڈالر اور افراطِ زر کی شرح ۱۰ء۶ فیصد ہے جبکہ بھارت میں افراطِ زر کی شرح ۱۰ فیصد ہے اور وہ ۶۲ء۲ ارب ڈالر کا مقروض ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ مجموعی طور پر ۶۶۴ ارب ڈالر کا مقروض ہے مگر وہاں مجموعی ملکی پیداوار فاضل ہونے کی وجہ سے افراطِ زر کی شرح ۴ء۸ فیصد ہے جسے مزید کم کرنے کے لیے امریکی حکام کئی اقدامات کر رہے ہیں۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق دنیا کے تقریباً تمام ممالک قرضوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ اس طرح پوری دنیا کی معیشت عملاً مقروض ہے تاہم جاپان، سنگاپور، ہانگ کانگ، برونائی، تائیوان ایسے ممالک اور مقامات ہیں جو یا تو بالکل ہی مقروض

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہیں اور یا پھر ان پر بہت ہی معمولی حد تک غیر ملکی قرضوں کا بوجھ ہے۔ ماہرین کے ایک تجزیہ کے مطابق دنیا میں سب سے کم قرضوں کا بوجھ بھوٹان پر ہے جس کے ذمے صرف ۰٫۰۷ ڈالر قرضے واجب الادا ہیں۔ اقتصادی ماہرین کے مختلف ممالک کے قرضوں کے بوجھ اور افراطِ زر کی شرح کے بارے میں مرتب کی جانے والی تفصیلات یہ ہیں:

نام ملک	غیر ملکی قرضوں کا بوجھ	افراطِ زر	نام ملک	غیر ملکی قرضوں کا بوجھ	افراطِ زر
امریکہ	۶۶۴ ارب ڈالر	۴٫۸ فیصد	کینیڈا	۱۴۹ ارب ڈالر	۵٫۰ فیصد
برازیل	۱۱۰ " "	۱۲۸۷ "	آسٹریلیا	۹۵٫۶ " "	۶٫۰ "
میکسیکو	۹۵٫۶ " "	۲۰٫۰ "	بھارت	۶۲٫۸ " "	۱۰٫۰ "
چین	۴۵٫۴ " "	۴٫۱ "	انڈونیشیا	۵۳٫۱ " "	۶٫۳ "
ترکی	۳۸٫۱ " "	۶۹٫۴ "	فلپائن	۲۸ " "	۱۲٫۵ "
جنوبی کوریا	۲۷٫۴ " "	۹٫۲ "	تھائی لینڈ	۲۷٫۳ " "	۵٫۸ "
نیوزی لینڈ	۲۲٫۲ " "	۷٫۰ "	ملائشیا	۱۶٫۴ " "	۲٫۸ "
مصر	۳۸٫۴ " "	۲۱٫۳ "	پاکستان	۱۵٫۶ " "	۱۰٫۶ "
افغانستان	۱٫۵ " "	۵۶٫۸ "	بنگلہ دیش	۱۰٫۴ " "	۸٫۰ "
بھوٹان	۰٫۰۷ " "	۸٫۵ "	برونائی	کوئی قرضہ نہیں	۲٫۳ "
برما	۴٫۵ " "	۷۰ "	کمبوڈیا	۰٫۶ ارب ڈالر	۱۰ "
فجی	۰٫۰۴ " "	۷ "	جاپان	کوئی قرضہ نہیں	۲٫۱ "
کینیا	۴٫۸ " "	۹٫۰ "	نیپال	۱٫۴ ارب ڈالر	۱۰٫۱ "
پیرو	۱۹ " "	۳۳۹۹ "	سعودی عرب	۱۶٫۷ " "	۰٫۲ "
سنگاپور	کوئی قرضہ نہیں	۳٫۵ "	سری لنکا	۱۵٫۳ " "	۱۱٫۶ "
تائیوان	" " "	۴٫۷ "	ویتنام	۱۴٫۴ " "	۴۰٫۰ "

اقتصادی ماہرین کے مطابق دنیا میں پیرو اور برازیل ایسے ممالک ہیں جن کی کرنسی کی قیمت اس حد تک کم ہو چکی ہے کہ وہاں لوگ بوریوں میں نوٹ لیجا کر خریداری کرتے ہیں جبکہ سعودی عرب میں سب سے کم افراطِ زر کی شرح کم ہونے کی وجہ سے وہاں کرنسی کی قیمت خاصی مستحکم ہے ماہرین کے مطابق کرنسی کی قیمت میں اتار چڑھاؤ کی وجہ سے کئی ممالک کی معیشت دن بدن بیمار ہوتی جائے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

THE DAILY JANG LAHORE

روزنامہ جنگ لاہور

جلد ۱۱ جمادی الاول ۱۴۱۱ھ ۳۰ نومبر ۱۹۹۰ء ۱۵ مگھر ۲۰۴۷ بکرمی

"پاکستان اب تک جتنا قرضہ لے چکا ہے، نوٹوں کی شکل میں اس کا ڈھیر بادشاہی مسجد کے میناروں سے بھی بلند ہوگا"

نئی حکومت کے قیام کے ۴ ہفتے اور ۴ دن بعد معاشی بحران انتخابات میں کامیابی کی یاد کو بہت دور لے جا چکا ہے۔ پاکستان ۱۶ ارب ڈالر کا مقروض ہے۔ جاپان ۳ ارب، برطانیہ ۲ ارب، امریکہ ساڑھے تین ارب اور جرمنی کا ڈیڑھ ارب ڈالر قرضہ اس نے دینا ہے۔

قلیل مدت اور دوست ممالک کے قرضے اس کے علاوہ ہیں۔ صورت حال یہ ہے کہ پاکستان قرض کی سالانہ قسط تو ایک طرف سود نہیں ادا کر سکتا۔ سالانہ ایک ارب ۶۰ کروڑ ڈالر کی واپسیوں میں ۶۰ کروڑ ڈالر صرف سود شامل ہوتا ہے۔

درآمدات اور برآمدات میں ۳ ارب ڈالر کا فرق اسے قرض لے کر پورا کرنا پڑتا ہے۔ خلیج میں پاکستانی سالانہ ۳ ارب ڈالر واپس بھیجتے تھے جو بند ہو گیا ہے۔ ان ممالک کو پاکستانی برآمدات میں بھی کمی ہو گئی ہے۔

ضرورت کے وقت قرض لینے اور واپس کرنے کا ثبوت

اللہ احکم الحاکمین ارشاد فرماتے ہیں:

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝ (پ ۱۵، آیت ۳۰)

یقیناً تیرا رب جس کے لیے چاہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ بھی یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر اور خوب دیکھنے والا ہے۔

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ رزق کا بہت ہونا یا کم ہونا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ جیسا کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا رزق کم ہوگیا تھا اور مجبور ہو کر اپنی زرہ کے بدلے ایک یہودی ابوالشحم سے وعدے پر اناج خریدا اور اپنی زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی۔ جیسا کہ حدیث سے واضح ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ :

اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰی مِنْ یَّھُوْدِیٍّ طَعَامًا اِلٰی اَجَلٍ وَرَھَنَہٗ دِرْعَہٗ۔ (بخاری ج ا ص ۳۴۱)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی (ابوالشحم) سے وعدے پر اناج خریدا اور اپنی زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی۔

ایک اور حدیث میں ہے :

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ رَبِیْعَۃَ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنِّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِیْنَ اَلْفًا فَجَاءَہٗ مَالٌ فَدَفَعَہٗ اِلَیَّ فَقَالَ بَارَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِیْ اَھْلِکَ وَمَالِکَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَاءُ۔

(رَوَاہُ النَّسَائِیُّ)

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہؓ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس ہزار (درہم) قرض لیے پھر آپؐ کے پاس مال آیا اور آپؐ نے میرا قرض ادا کر دیا اور فرمایا خداوند تعالیٰ تیرے اہل و مال میں برکت دے۔ قرض کا بدلہ یہی ہے کہ خدا کا شکر ادا کیا جائے۔ اس کی تعریف کی جائے اور قرض ادا کر دیا جائے۔ (مشکوٰۃ ونسائی)

خدا سے ڈرتے ہوئے امین کو امانت واپس کر دینی چاہیئے

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَہٗ وَلْیَتَّقِ اللّٰہَ رَبَّہٗ ؕ (پ ۳ سورۃ بقرہ، آیت ۲۸۳)

پس اگر امین جانے بعض تمہارا بعضے کو پس چاہیئے کہ ادا کرے وہ شخص کہ امین جانا گیا ہے امانت اس کی اور چاہیئے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے سے۔

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۝

بے شک اللہ تعالیٰ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچا دو امانتیں امانت والوں کو اور جب فیصلہ کرنے لگو لوگوں میں تو فیصلہ کرو انصاف سے اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو، بے شک اللہ ہے سننے والا دیکھنے والا۔

(پ ۵، سورۃ النساء، آیت ۲۸۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفلس قرض دار کو قرض کی ادائیگی میں مہلت دی جائے

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۔ (پ۳، البقرۃ، آیت ۲۸۰)

اور اگر کوئی تنگی والا ہو تو اسے آسانی تک مہلت دینی چاہیے۔

مسند احمدؒ کی حدیث میں ہے کہ جو شخص مفلس آدمی پر اپنا قرض وصول کرنے میں نرمی کرے اور اسے ڈھیل دے اس کو جتنے دن وہ قرض کی رقم ادا نہ کر سکے اتنے دنوں تک ہر دن اتنی رقم خیرات کرنے کا ثواب ملتا ہے اور روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا ہر دن اس سے دگنی رقم کے صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا یہ سن کر حضرت بریدہؓ نے کہا حضورؐ پہلے تو آپؐ نے ہر دن اس کے مثل ثواب ملنے کا فرمایا تھا آج دو مثل فرماتے ہیں، فرمایا ہاں جب میعاد ختم نہیں ہوئی تو مثل کا ثواب، میعاد کرنے کے بعد دو مثل کا۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث میں ہے:

مسند میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کے ایک شخص نے دوسرے شخص سے ایک ہزار دینار اُدھار مانگے۔ اس نے کہا گواہ لاؤ، جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے، کہا ضمانت لاؤ، جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت کافی ہے۔ کہا تو نے سچ کہا۔ ادائیگی کی میعاد مقرر ہو گئی اور اس نے اسے ایک ہزار گن دیئے اس نے تری کا سفر کیا اور اپنے کام سے فارغ ہوا، جب میعاد پوری ہونے کو آئی تو یہ سمندر کے قریب آیا کہ کوئی جہاز کشتی ملے تو اس میں بیٹھ کر جاؤں اور رقم ادا کر آؤں لیکن کوئی جہاز نہ ملا۔ جب دیکھا کہ وقت پر نہیں پہنچ سکتا تو اس نے ایک لکڑی لی اور بیچ میں سے کھوکھلی کر لی اور اس میں ایک ہزار دینار رکھ دیئے اور ایک پرچہ بھی رکھ دیا پھر منہ بند کر دیا اور اللہ تعالیٰ سے دُعا کی؟ اے پروردگار! تجھے خوب علم ہے کہ میں نے فلاں شخص سے ایک ہزار دینار قرض لیے اُس نے مجھ سے ضمانت طلب کی میں نے تجھے ضامن دیا اور اس پر وہ خوش ہو گیا، گواہ مانگا میں نے گواہ بھی تجھی کو رکھا وہ اس پر بھی خوش ہو گیا۔ اب جب کہ وقتِ مقررہ ختم ہونے کو آیا تو میں نے ہر چند کشتی تلاش کی کہ جاؤں اور اپنا قرض ادا کر آؤں لیکن کوئی کشتی نہیں ملی اب میں اس رقم کو تجھے سونپتا ہوں اور سمندر میں ڈال دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ یہ رقم اسے پہنچا دے۔ پھر اس لکڑی کو سمندر میں ڈال دیا اور خود چلا گیا لیکن پھر بھی کشتی کی تلاش میں رہا کہ مل جائے تو جاؤں۔ یہاں تو یہ ہوا وہاں جس شخص نے اسے قرض دیا تھا جب اس نے دیکھا کہ وقت پورا ہوا اور آج اُسے آجانا چاہیئے تو وہ بھی دریا کے کنارے آکھڑا ہوا کہ وہ آئے گا اور میری رقم مجھے دے گا یا کسی کے ہاتھ بھجوائے گا مگر جب شام ہونے کو آئی اور کوئی کشتی اس طرف سے نہیں آئی تو یہ واپس لوٹا۔ کنارے پر ایک لکڑی دیکھی تو یہ سمجھ کر خالی تو جا ہی رہا ہوں آؤ اس لکڑی کو لے چلوں، پھاڑ کر سکھا لوں گا جلانے کے کام آئے گی، گھر پہنچ کر جب اسے چیرتا ہے تو کھنا کھن بجتی ہوئی اشرفیاں نکلتی ہیں گنتا ہے تو پوری ایک ہزار ہیں، وہیں پرچہ پر نظر پڑتی ہے اُسے بھی اُٹھا کر پڑھ لیتا ہے پھر ایک دن وہی شخص آتا ہے اور ایک ہزار پیش کر کے کہتا ہے کہ یہ لیجئے آپ کی رقم، معاف کیجئے گا میں نے ہر چند کوشش کی کہ وعدہ خلافی نہ ہو لیکن کشتی کے نہ ملنے کی وجہ سے مجبور ہو گیا اور دیر لگ گئی آج کشتی ملی آپ کی رقم لے کر حاضر ہوا اس نے پوچھا کہ کیا میری رقم آپ نے بھجوائی بھی ہے؟ اس نے کہا میں تو کہہ چکا کہ مجھے کشتی نہ ملی اس نے کہا اپنی رقم واپس لے کر خوش ہو کر چلے جاؤ، آپ نے جو رقم لکڑی میں ڈال کر اُسے توکلاً علی اللہ دریا میں ڈال دیا تھا اسے اللہ تعالیٰ نے مجھ تک پہنچا دیا اور میں نے اپنی پوری رقم وصول کر لی۔ اس حدیث کی سند بالکل صحیح ہے۔ (ابن کثیر)

درگزر کرو شاید اللہ تعالیٰ ہم سے درگزر فرمائے

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ یُدَایِنُ النَّاسَ فَكَانَ یَقُوْلُ لِفَتَاهُ اِذَا اَتَیْتَ مُعْسِرًا تَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ یَّتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ فَلَقِیَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ۔ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ۔

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ایک شخص لین دین کرتا تھا اور اپنے کارندوں سے کہہ رکھا تھا کہ جب تم کسی تنگ دست کے پاس قرض وصول کرنے جاؤ تو اس سے درگزر کرو شاید اللہ تعالیٰ ہم سے درگزر فرمائے چنانچہ جب وہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے درگزر کی اور اس کے گناہوں کو معاف فرمایا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آج ظلم نہ ہوگا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ (پ ۲۴، سورۃ المومن ۱۷)

آج ہر شخص کو اس کے اعمال کا حساب دیا جائے گا آج ظلم نہ ہوگا بیشک اللہ تعالیٰ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی۔

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوْقَ اِلٰى اَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔ (مشکوٰۃ ص ۴۳۵ ج ۲)

حضرت ابی ہریرہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن حقداروں کے حقوق ادا کیے جائیں گے یہانتک کہ بے سینگ کی بکری کے لیے سینگ دار بکری سے بدلہ لیا جائے گا۔

جنت کے دروازے پر روک دیئے گئے

ادائیگی قرض کی اہمیّت

حدیث میں ہے:

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هٰهُنَا اَحَدٌ مِّنْ بَنِيْ فُلَانٍ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ. ثُمَّ قَالَ هٰهُنَا اَحَدٌ مِّنْ بَنِيْ فُلَانٍ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ هٰهُنَا اَحَدٌ مِّنْ بَنِيْ فُلَانٍ؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. فَقَالَ مَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مرتبہ خطبہ سنایا جس میں فرمانے لگے یہاں فلاں قبیلے کا کوئی شخص ہے؟ کسی نے جواب نہ دیا۔ پھر دریافت فرمایا۔ پھر سب خاموش رہے۔ تیسری مرتبہ سوال کیا کہ یہاں فلاں قبیلے میں سے کوئی شخص ہے؟ اب ایک صاحب بولے کہ یارسول اللہؐ میں موجود ہوں۔ آپؐ نے فرمایا پہلی دو بار تم نے کیوں جواب نہ دیا؟ میں کوئی بری بات تمھیں پہنچانے والا نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنعَدٌ اَنْ تُجِيْبَنِي فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ؟ قَالَ اِنِّي لَمْ اَنُوهُ بِكُمْ اِلَّا خَيْرًا - اِنَّ صَاحِبَكُمْ مَاسُوْرٌ بِدَيْنِهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ اُدِّيَ عَنْهُ حَتَّى مَا اَحَدٌ يَطْلُبُهُ بِشَيْءٍ - (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ) اِلَّا اَنَّهُ قَالَ - اِنَّ صَاحِبَكُمْ حُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ زَادَ فِي رِوَايَةٍ فَاِنْ شِئْتُمْ فَافْدُوْهُ وَاِنْ شِئْتُمْ فَاَسْلِمُوْهُ اِلَى عَذَابِ اللّٰهِ - قَالَ رَجُلٌ عَلَيَّ دَيْنُهُ فَقَضَاهُ - (خطبات محمدی ۸/۱۰۲ مولانا محمد جوناگڑھی)

تھا۔ سنو! تم میں سے فلاں صاحب جنکے ذمے کچھ قرض تھا اور وہ انتقال کر گئے تھے۔ میں نے انھیں دیکھا کہ جنت کے دروازے پر روک دیئے گئے ہیں۔ اب اگر تم چاہو تو وہ رقم ادا کر کے اپنے آدمی کو چھڑالو اور اگر چاہو تو یونہی قیدی رہنے دو۔ یہ سن کر ایک صحابیؓ نے کہا یارسول اللہؐ اس کا قرض میرے ذمے اور اسی وقت ادا کر دیا تو آپؐ نے فرمایا میں اب دیکھ رہا ہوں کہ تمام طالب حق اس کے پاس سے ہٹ گئے سب کو ان کا حق مل گیا۔ اب کوئی باقی نہیں رہا جو اس سے اپنے حق کا مطالبہ کرتا ہو۔

قرض معاف نہیں کیا جاتا

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:۔

عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ اَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْاِيْمَانَ بِاللّٰهِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ اِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ابو قتادہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا کہ خدا کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا بہترین اعمال میں سے ہے۔ ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا یارسول اللہ اگر میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارا جاؤں تو کیا میرے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ آپؐ نے فرمایا ہاں اگر تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارا گیا اس حال میں کہ تو صبر کرنے والا ثواب کا طلب کرنے والا ہو دشمن کے مقابلہ پر جانے والا ہو اور پیٹھ پھیرنے والا نہ ہو اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَيُكَفِّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ قَالَ لِي ذٰلِكَ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

اے شخص تو نے کیا کہا؟ اس نے عرض کیا دیں نے کہا کہ) اگر میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارا جاؤں تو کیا آپؐ کے خیال میں میرے گناہ دُور کیے جائیں گے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں اگر تو صبر کرنے والا ثواب کا طالب اور آگے بڑھنے والا ہو پیچھے ہٹنے والا نہ ہو مگر قرض معاف نہیں کیا جاتا۔ مجھ سے جبریلؑ نے یہی کہا ہے۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدَّيْنَ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خدا کی راہ میں مارا جانا ہر گناہ کو مٹا دیتا ہے مگر قرض کو نہیں۔

تیرا بھائی قرض کے سبب محبوس ہے

عَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ قَالَ مَاتَ أَخِي وَتَرَكَ ثَلٰثَ مِائَةِ دِينَارٍ وَتَرَكَ وَلَدًا صِغَارًا فَأَرَدْتُ أَنْ أُنْفِقَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ عَنْهُ فَذَهَبْتُ فَقَضَيْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ قَضَيْتُ عَنْهُ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا امْرَأَةٌ تَدَّعِي دِينَارَيْنِ وَلَيْسَتْ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ أَعْطِهَا فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ۔

حضرت سعد بن اطولؓ کہتے ہیں کہ میرے بھائی کا انتقال ہوا اور تین سو دینار اس نے چھوڑے اور ایک بچہ، میں نے چاہا کہ اس رقم کو بچہ پر خرچ کروں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا بھائی قرض کے سبب محبوس ہے۔ تو اس کا قرض ادا کر دے۔ چنانچہ میں نے جا کر سارا قرض ادا کر دیا اور پھر حاضر ہو کر عرض کیا یا رسولُ اللہ میں نے سارا قرض ادا کر دیا صرف ایک عورت باقی رہ گئی ہے جو دو دینار قرض بتاتی ہے لیکن اس کا گواہ کوئی نہیں۔ آپؐ نے فرمایا (دو دینار) اس کو دے دو وہ سچی ہے۔ (احمد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مقروض کی نماز جنازہ نہیں پڑھی

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفّٰى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْئَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهٖ قَضَاءً فَاِنْ حُدِّثَ اَنَّهٗ تَرَكَ وَفَاءً صَلّٰى عَلَيْهِ وَاِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِيْنَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ. فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْفُتُوْحَ فَاِنَّهٗ قَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّیَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَیَّ قَضَاءُهٗ وَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس شخص کے جنازہ کو لایا جاتا جس پر قرض واجب ہوتا تو آپ پوچھتے کیا قرض ادا کرنے کے لیے یہ شخص کچھ چھوڑ مرا ہے اگر بیان کیا جاتا کہ اتنا مال چھوڑ مرا ہے جس سے اس کا قرض ادا ہو جائے تو اسکے جنازہ پر آپ نماز پڑھ لیتے اور اگر اتنا مال نہ بتایا جاتا تو آپ صحابہؓ سے فرما دیتے تم اپنے دوست کے جنازہ پر نماز پڑھ لو۔ پھر جب خدا نے فتوحات بخشیں اور کشادگی نصیب ہوئی تو آپ نے فرمایا میں مسلمانوں کے لیے ان کی جانوں سے زیادہ عزیز ہوں پس جو شخص مسلمانوں میں سے مر جائے اور اس پر قرض ہو تو اس کے قرض کو ادا کرنے کا میں ذمہ دار ہوں اور جو مال وہ چھوڑ مرے وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف بَابُ الْاِفْلَاسِ وَالْاِنْظَارِ)

بعض وارث مُردے کا مال کھا جاتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے :

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

اور مُردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال کو بہت ہی دوست رکھتے ہو۔

(پ ۳۰، سورۃ الفجر، آیت ۱۹، ۲۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مال غبن کرنے والے کا جنازہ پڑھنے سے انکار

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَتْ وُجُوْهُ النَّاسِ لِذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهٗ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِّنْ خَرَزِ يَهُوْدَ لَا يُسَاوِيْ دِرْهَمَيْنِ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ۔

حضرت یزید بن خالد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ میں سے خیبر کے دن ایک شخص مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا تم لوگ اپنے ساتھی کے جنازہ پر نماز پڑھو یہ سن کر خوف سے لوگوں کے چہروں کا رنگ بدل گیا آپؐ نے اس تغیر کو ملاحظہ کر کے فرمایا تمہارے ساتھی نے خدا کی راہ میں خیانت کی ہے ہم نے اس کے اسباب کی تلاشی لی تو اس میں یہودی عورتوں کے پہننے کی پوتھوں کو پایا جن کی قیمت دو درہم سے زیادہ نہ تھی۔ (مالک، ابوداود، نسائی)

مقروض مسلمان جنت میں داخل نہ ہو گا

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ تُوْضَعُ الْجَنَائِزُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَيْنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهٗ قِبَلَ السَّمَاءِ فَنَظَرَ ثُمَّ طَأْطَأَ بَصَرَهٗ وَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى جَبْهَتِهٖ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا نَزَلَ مِنَ التَّشْدِيْدِ قَالَ فَسَكَتْنَا

حضرت محمد بن عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ مسجد کے قریب اس صحن میں بیٹھے تھے جہاں جنازے رکھے جاتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھائی اور آسمان کی طرف دیکھا پھر نظر نیچی کر لی اور اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھ کر فرمایا پاک ہے اللہ، پاک ہے اللہ۔ کس قدر سختی نازل ہوئی ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم ایک دن اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا فَلَمْ نَرَ إِلَّا خَيْرًا حَتَّى أَصْبَحْنَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا التَّشْدِيدُ الَّذِي نَزَلَ قَالَ فِي الدَّيْنِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يُقْضَى دَيْنُهُ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ نَحْوَهُ۔

ایک رات خاموش رہے اور سوائے بھلائی کے ہمیں اور کوئی چیز نظر نہ آئی یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ محمدؓ صحابی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا وہ کیا سختی ہے جو نازل ہوئی ہے؟ آپؐ نے فرمایا وہ سختی قرض کی بابت ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے اگر کوئی شخص خدا کی راہ میں مارا جائے اور پھر زندہ ہو اور پھر راہِ خدا میں مارا جائے اور پھر زندہ ہو اور پھر خدا کی راہ میں مارا جائے اور پھر زندہ ہو اور اس پر قرض ہو تو وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوگا جب تک اس کا قرض ادا نہ کر دیا جائے۔

(احمد و شرح السنۃ)

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ الدَّيْنِ مَأْسُورٌ بِدَيْنِهِ يَشْكُو إِلَى رَبِّهِ الْوَحْدَةَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ۔

حضرت براء بن عازبؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرض دار محبوس ہوگا قرض کی بدولت اور شکایت کرے گا قیامت کے دن اپنی تنہائی کی۔

(شرح السنۃ)

مومن کی روح قرض کے سبب معلق رہتی ہے

حدیث میں ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ۔ بَابُ الْإِفْلَاسِ وَالْإِنْظَارِ۔ مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہؓ نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن کی روح قرض کے سبب معلق رہتی ہے جب تک اس کا قرض ادا نہ ہو جائے۔

(شافعی۔ احمد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ دارمی) باب الافلاس والانظار مشکوٰۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مقروض کو بلا کر اپنے سامنے کھڑا کر کے پوچھے گا کہ تو نے قرض کیوں لیا تھا؟

حدیث میں ہے:

"حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک قرض دار کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بلا کر اپنے سامنے کھڑا کر کے پوچھے گا کہ تو نے قرض کیوں لیا؟ اور رقم کیوں ضائع کر دی؟ جس سے لوگوں کے حقوق برباد ہوئے؟ وہ جواب دے گا کہ خدایا تجھے خوب علم ہے میں نے نہ اس کی رقم کھائی نہ پی، نہ اڑائی بلکہ میرے ہاں سے مثلاً چوری ہو گئی یا آگ لگ گئی یا کوئی اور آفت آ گئی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرا بندہ سچا ہے۔ آج تیرے قرض کے ادا کرنے کا سب سے زیادہ مستحق میں ہی ہوں پھر اللہ تعالیٰ کوئی چیز منگوا کر اس کی نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دے گا جس سے نیکیاں برائیوں سے بڑھ جائیں گی اور اللہ تبارک وتعالیٰ اُسے اپنے فضل ورحمت سے جنت میں لے جائے گا۔" (مسند احمد)

حدیث میں ہے:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں:

قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ إِذْ رَأَيْنَاهُ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ ثَنَايَاهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ قَالَ رَجُلَانِ مِنْ أُمَّتِيْ جَثَيَا بَيْنَ يَدَيْ رَبِّ الْعِزَّةِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَبِّ خُذْ لِيْ مَظْلِمَتِيْ مِنْ أَخِيْ فَقَالَ اللّٰهُ كَيْفَ تَصْنَعُ بِأَخِيْكَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْءٌ قَالَ يَا رَبِّ فَلْيَحْمِلْ مِنْ أَوْزَارِيْ

یعنی ہم لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھے آپ ہنسے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، حضور! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، اس وقت آپ کس بات پر ہنسے؟ فرمایا کہ میری اُمت کے دو شخص اللہ تعالیٰ کے رُوبرو حاضر ہوں گے۔ ان میں سے ایک کہے گا، یا اللہ میرے اس بھائی سے میرا حق دلوا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو اس سے کیا لے گا، اس کی تو نیکیاں سب دوسرے حق دار لے گئے اب کچھ باقی نہیں رہا وہ شخص کہے گا کہ پھر میرے گناہ اس پر ڈال دیے جائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُكَاءِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ ذٰلِكَ لَيَوْمٌ عَظِيْمٌ يَحْتَاجُ النَّاسُ اَنْ تُحْمَلَ عَنْهُمْ مِّنْ اَوْزَارِهِمْ فَقَالَ اللّٰهُ لِلطَّالِبِ اِرْفَعْ بَصَرَكَ فَانْظُرْ فَرَفَعَ فَقَالَ يَا رَبِّ اَرٰى مَدَائِنَ مِنْ ذَهَبٍ وَقُصُوْرًا مِّنْ ذَهَبٍ مُّكَلَّلَةً بِاللُّؤْلُؤِ لِاَيِّ نَبِيٍّ هٰذَا اَوْ لِاَيِّ صِدِّيْقٍ هٰذَا اَوْ لِاَيِّ شَهِيْدٍ هٰذَا قَالَ لِمَنْ اَعْطَى الثَّمَنَ قَالَ يَا رَبِّ وَمَنْ يَّمْلِكُ ذٰلِكَ ؟ قَالَ اَنْتَ تَمْلِكُهٗ ـ قَالَ بِمَا ذَا قَالَ بِعَفْوِكَ عَنْ اَخِيْكَ قَالَ يَا رَبِّ فَاِنِّيْ قَدْ عَفَوْتُ عَنْهُ ـ قَالَ اللّٰهُ فَخُذْ بِيَدِ اَخِيْكَ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ يُصْلِحُ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ ـ (ترغیب ص ۴۵۷) قَالَ الْحَاكِمُ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ ـ

اس بات کو کہہ کر حضورؐ رونے لگے اور فرمایا کہ وہ بڑا بھاری دن ہوگا جس میں آدمی یہ آرزو کرے گا کہ اس کے گناہ کسی اور کے اوپر ڈالے جائیں۔ پھر اللہ تعالےٰ حقدار سے فرمائے گا کہ اُوپر کو نگاہ کر۔ وہ اُوپر نگاہ اٹھائے گا سونے کے شہر اور محل موتیوں سے جڑے ہوئے نظر آئیں گے وہ پوچھے گا کہ یا اللہ یہ سامان کس نبیؐ کے واسطے ہے یا کس صدیق یا شہید کے واسطے ہے؟ اللہ فرمائے گا کہ جو کوئی اس کی قیمت ادا کرے اس کے لیے ہے۔ وہ کہے گا بھلا اس کی قیمت کس سے ادا ہو سکتی ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائیگا تو ادا کر سکتا ہے۔ وہ پوچھے گا، میں کیونکر ادا کر سکتا ہوں؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا، تو اپنے بھائی کو معاف کردے، یہی اس کی قیمت ہے۔ وہ شخص کہے گا، یا رب میں نے معاف کردیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کردے پھر آپؐ نے فرمایا، لوگو! اللہ سے ڈرو آپس میں صلح کراؤ۔ دیکھو اللہ بھی مسلمانوں میں صلح کرائے گا۔ امام حاکمؒ نے کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح سند والی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۤءُ ـ (سورة النساء آیت ۱۱۶ پ ۵)

بیشک اللہ تعالیٰ مشرک کو نہیں بخشے گا اور اس سے کم درجہ گناہوں میں سے جس کو چاہے بخش دے۔

جو کوئی شرک کرے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ـ (پ ۶ سورة المائدہ آیت ۷۲)

تحقیق بات یہ ہے جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق حرام کی اللہ نے اُوپر اس کے بہشت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ ظاہر کردے گا سچوں کو اور جھوٹوں کو

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ○ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ○

(پ۲ سورۃ العنکبوت)

کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ان کے صرف اس دعوے پر کہ ہم ایمان لائے ہیں ہم انھیں بغیر آزمائے ہوئے ہی چھوڑ دیں گے؟ ان سے اگلوں کو بھی ہم نے خوب جانچا یقیناً اللہ تعالیٰ انھیں بھی جان لے گا جو سچ کہتے ہیں اور انھیں بھی معلوم کرلے گا جو جھوٹے ہیں۔

صحیح حدیث میں ہے کہ سب سے زیادہ سخت امتحان نبیوں کا ہوتا ہے۔ پھر صالح و نیک لوگوں کا پھر ان سے کم درجے والے پھر ان سے کم درجے والے۔ انسان کا امتحان اس کے دین کے اندازے پر ہوتا ہے اگر وہ اپنے دین میں سخت ہے تو مصیبتیں بھی سخت نازل ہوتی ہیں۔ اس آیت میں بھی ہے:

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ○ پ سورۃ توبہ آیت ۱۶

کیا تم نے یہ گمان کر لیا ہے کہ تم چھوڑ دیے جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی اللہ تعالیٰ نے یہ ظاہر نہیں کیا کہ تم میں سے مجاہد کون ہے؟ اور صابر کون ہے؟

کیا تم یہ گمان کیے بیٹھے ہو کہ جنت میں چلے جاؤ گے؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ؕ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ

کیا تم یہ گمان کیے بیٹھے ہو کہ جنت میں چلے جاؤ گے؟ حالانکہ اب تک تم پر وہ حالات نہیں آئے جو تم سے اگلے لوگوں پر آئے تھے؛ انھیں بیماریاں اور مصیبتیں پہنچیں اور وہ یہاں تک جھنجوڑے گئے کہ رسول اور اس کے ساتھ کے ایماندار کہنے لگے کہ اللہ کی مدد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَرِيبٌ ○ (پ۲ سورہ البقرہ، آیت ۲۱۴) کب آئے گی؟ سن رکھو کہ اللہ کی مدد قریب ہی ہے۔

مطلب یہ ہے کہ آزمائش اور امتحان سے پہلے جنت کی آرزو ٹھیک نہیں، اگلی تمام اُمتوں کا بھی امتحان لیا گیا، انہیں بھی بیماریاں اور مصیبتیں پہنچیں۔ بَاْسَآءُ کے معنی فقیری اور ضَرَّآءُ کے معنی بیماری بھی کیا گیا ہے۔ ان پر دشمنوں کا خوف اس قدر طاری ہوا کہ بیچارے کانپنے لگے۔ ان تمام سخت امتحانوں میں وہ کامیاب ہوئے اور جنت کے وارث بنے۔ صحیح حدیث میں ہے ایک مرتبہ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہماری امداد کی دعا نہیں کرتے؟ آپ نے فرمایا بس ابھی سے گھبرا اٹھے، سنو تم سے اگلے موحدوں کو پکڑ کر ان کے سروں پر آرے رکھ دیئے جاتے تھے اور چیر کر ٹھیک دو ٹکڑے کر دیئے جاتے تھے لیکن تاہم وہ توحید و سنت سے نہ ہٹتے تھے۔ لوہے کی کنگھیوں سے ان کے گوشت پوست نوچے جاتے تھے لیکن تاہم دین خدا کو نہیں چھوڑتے تھے۔ (ابن کثیر)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ○ (پ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۴۲)	کیا تم یہ سمجھ بیٹھے ہو کہ تم جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابتک اللہ تعالیٰ نے یہ معلوم نہیں کیا کہ تم میں سے جہاد کرنے والے کون ہیں اور صبر کرنے والے کون ہیں؟

اللہ تعالیٰ جدا کر دے گا پاک کو ناپاک سے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ (سورہ آل عمران، پ۴ آیت ۱۷۹)	جس حال پر تم ہو اسی پر اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو چھوڑ نہ دے گا جب تک پاک اور ناپاک کو الگ الگ نہ کر دے۔

البتہ آزمائے جاؤ گے تم

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ قف (پ۴، سورۃ آل عمران آیت ۱۸۶)	یقیناً تمہارے مالوں اور جانوں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی۔

یعنی گویا ایک آزمائش تھی جس نے بھلے برے میں تمیز کر دی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرض کے سبب

۱ قرض دار جنت کے دروازے پر روک دیئے گئے۔
۲ قرض معاف نہیں کیا جاتا۔
۳ تیرا بھائی قرض کے سبب محبوس ہے۔
۴ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض دار کی نماز جنازہ نہیں پڑھی۔
۵ مال غبن کرنے والے کا جنازہ پڑھنے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار۔
۶ مقروض مسلمان جنت میں داخل نہ ہوگا۔
۷ مومن کی روح قرض کے سبب معلق رہتی ہے۔

انبیاءؑ کے وارثوں کو چاہیئے کہ وہ اپنا جواب دیں

آج سے چودہ سو سال قبل جب نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم موجود تھے، اُس وقت صحابہ کرامؓ کو اگر کسی مسئلہ میں اشکال ہوتا تو وہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے دریافت فرما لیتے تھے تو مسئلہ حل ہو جاتا تھا۔ اب اس وقت نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تو موجود نہیں ہیں کہ آپ سے مسئلہ پوچھا جائے ہاں قرآن وحدیث ہمارے پاس موجود ہیں۔ ارشادِ ربانی ہے:

فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (پ۱۴، سورۃ النحل ۴۳)	سوال کرو ذکر والوں (اہلِ علم) سے اگر تم نہیں جانتے۔

حدیث میں آتا ہے کہ:

اَلْعُلَمَآءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَآءِ۔	علماء پیغمبروں کے وارث وجانشین ہیں۔

اور انبیاءؑ کا ورثہ دینار اور درہم نہیں ہیں بلکہ اُن کا ورثہ علم ہے جس کا وارث علماء کو بتایا گیا ہے

(کتاب العلم مشکوٰۃ شریف۔ احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابنِ ماجہ۔ دارمی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سارے مؤمن شخصِ واحد کی مانند ہیں

مالداروں کے مال میں حصہ ہے

(القرآن)

جنھیں اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے کچھ دے رکھا ہے وہ اس میں اپنی کنجوسی کو اپنے لیے بہتر خیال نہ کریں بلکہ وہ ان کے لیے نہایت بدتر ہے۔ عنقریب قیامت والے دن یہ اپنی کنجوسی کی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے۔

(پ ۴، سورۃ آل عمران، آیت ۱۸۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندہ گوجرانوالہ سے سیالکوٹ آیا۔ یہاں پر اپنے بیٹے سے ملاقات ہوئی۔ وہاں پر بندہ نے کہا کہ پاکستان سولہ ارب ڈالر کا مقروض ہے تو بیٹے نے سوال کیا کہ آپ ذمہ دار ہیں ؟

جواب

کسی کام کو کرنے کا ذمہ دار

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ۔ (پ ۲۳ ، الصافات آیت ۲۴)	اور کھڑا کرو ان کو تحقیق ان سے پوچھنا ہے۔

فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم :

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ ۔ (بخاری ص ۱۲۲ ، ج ۱)	تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے۔ اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ۔ (پ ۱۶ آیت ۹۵ سورۃ مریم)	اور سارے کے سارے قیامت کے دن اللہ کے سامنے اکیلے اکیلے پیش ہونے والے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب آدمی اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوگا تو اس کے پاؤں جنبش نہ کر سکیں گے جب تک اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں دریافت نہ کیا جائے گا جیسا کہ حدیث سے واضح ہوتا ہے۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزُوْلُ قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُسْئَلَ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمُرِهٖ فِيْمَا اَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهٖ فِيْمَا اَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَفِيْمَا اَنْفَقَهٗ وَمَاذَا عَمِلَ فِيْمَا عَلِمَ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ۔

حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں نبی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے قیامت کے دن آدمی کے پاؤں جُنبش میں نہ آئیں گے جب تک اس سے یہ پانچ باتیں دریافت نہ کر لی جائیں گی اس سے پوچھا جائے گا کہ اپنی عمر کو اس نے کس کام میں صرف کیا اپنی جوانی کس کام میں ختم کی مال کیونکر کمایا اور کیوں کر خرچ کیا اور جو علم حاصل کیا تھا اس کے موافق کیا عمل کیا (ترمذی)
یہ حدیث غریب ہے۔

قیامت تک ہر وہ شخص اس کے تحت آجاتا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت لے کر اُٹھے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

(پ ۲۴، سورہ حٰم سجدۃ آیت ۳۳)

اور اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف (لوگوں کو) بلائے اور اچھے کام کرے اور (زبان سے) کہے میں بھی مسلمانوں سے ہوں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ لوگوں کو دعوت دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ حکم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مسلمان ملکوں کی آبادی اور ان کے نام بحوالہ روزنامہ جنگ لاہور ۱۲ر اکتوبر ۱۹۸۷ء

نمبر شمار	ملک کا نام	آبادی	
۱	طائیشیا	۴۰ ہزار	مسلمان
۲	برما (مہاجرین)	۱ لاکھ ۳۰ ہزار	〃
۲	برما	۱۳ لاکھ	
۳	لاؤس	۳۸ ہزار	〃
۴	کمبوجیا	۲ لاکھ ۷ ہزار	〃
۵	ویت نام	۴۰ ہزار	〃
۶	پاکستان	۹ کروڑ ۷۰ لاکھ	〃
۷	بھارت	۹ کروڑ ۴۰ لاکھ	〃
۸	بنگلہ دیش	۱۰ کروڑ	〃
۹	انڈونیشیا	۱۵ کروڑ	〃
۱۰	ملائیشیا	۶۹ لاکھ	〃
۱۱	تھائی لینڈ	۶۰ لاکھ	〃
۱۲	فجی	۶۰ ہزار	〃
۱۳	آسٹریلیا	۳ لاکھ	〃
۱۴	نیوزی لینڈ	۳ ہزار	〃
۱۵	چین	ایک کروڑ	〃

ٹوٹل　　چھیالیس کروڑ ساٹھ لاکھ اٹھارہ ہزار مسلمان

اس خبر روزنامہ جنگ لاہور ۱۲ر اکتوبر ۱۹۸۷ء کے مطابق چھیالیس کروڑ ساٹھ لاکھ اٹھارہ ہزار مسلمان بنتے ہیں ویسے اعداد وشمار کے حساب سے براعظم ایشیا میں ۶۷ کروڑ ۳۰ لاکھ مسلمان رہتے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

سارے مومن شخصِ واحد کی مانند ہیں

حدیث میں ہے:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُوْنَ كَرَجُلٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى عَيْنُهٗ اِشْتَكٰى كُلُّهٗ اِنِ اشْتَكٰى رَأْسُهٗ اِشْتَكٰى كُلُّهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

(مشکوٰۃ شریف ص ۴۲۲)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: سارے مومن شخص واحد کی مانند ہیں۔ جب اس کی آنکھ دکھتی ہے تو سارا جسم دکھتا ہے اور سر میں درد ہوتا ہے تو سارا بدن اس کی تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔

حدیث میں ہے:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ بندہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوتا حتیٰ کہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہ چیز پسند کرے جس کو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْصُرُهٗ مَظْلُوْمًا فَكَيْفَ اَنْصُرُهٗ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِكَ نَصْرُكَ اِيَّاهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، اپنے بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ مظلوم کی تو میں مدد کرتا ہوں ظالم کی مدد کیوں کر کروں، آپ نے فرمایا تو اس کو ظلم سے روک، تیرا اس کو ظلم سے باز رکھنا ہی مدد کرنا ہے۔ (بخاری ومسلم)

مسلمان اپنے بھائی کی مدد کرے ظالم ہو یا مظلوم ——— اپنی استطاعت کے مطابق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ بازی سے غیر کا مال کھانا حرام ہے

وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَآ إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اور نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کا آپس میں ناحق اور نہ پہنچاؤ ان کو حاکموں تک کہ کھا جاؤ کوئی حصہ لوگوں کے مال میں سے گناہ کے ساتھ ظلم کر کے اور تم کو معلوم ہے۔

(پ۲، البقرۃ، آیت ۱۸۸)

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے جھگڑے میرے پاس لے کر آتے ہو اور تم میں سے بعض اپنے دلائل بڑی خوبی سے بیان کرتا ہے اگر میں اس کے دلائل کی خوبی کی بنا پر اس کے حق میں فیصلہ کر دوں۔ تو تم کو چاہیئے کہ اپنے دوسرے بھائی کا حق ہرگز نہ لو کیونکہ یہ آگ کا ٹکڑا ہوتا ہے جو میرے فیصلہ سے اس کو ملتا ہے۔ بروایت بخاری و مسلم۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ كَانَتِ النَّارُ أَوْلَى بِهِ. (رواه احمد والدارمی والبیہقی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلعم نے فرمایا، حرام کی کمائی سے پیدا ہونے والا گوشت جنت میں نہیں جائے گا اور حرام مال سے پیدا ہونے والے گوشت کے لیے دوزخ کی آگ ہی مناسب ہے۔

عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِيَ بِالْحَرَامِ (رواه البیہقی)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، حرام مال سے پلنے والا جسم جنت میں نہ جائے گا۔

مشکوٰۃ المصابیح باب الکسب وطلب الحلال ۲۴۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موصی کی وصیت کو بدلنے والے گنہ گار ہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ | بعد وصیت کے جو کر مرا یا بعد ادائے قرض۔

(پ ۴، سورۃ النساء، آیت ۱۱)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

(پ ۲، سورۃ البقرہ آیت ۱۸۰، ۱۸۱)

لکھا گیا اور پر تمہارے جس وقت حاضر ہو ایک تمہارے کو موت اگر چھوڑ جاوے مال وصیت کرنا واسطے ماں باپ کے اور قرابت والوں کے ساتھ اچھی طرح کے حق ہوا اوپر پرہیزگاروں کے۔ پس جو کوئی بدل ڈالے اس کو پیچھے اس کے کہ سنا اس کو پس سوائے اس کے نہیں کہ گناہ اس کا اوپر ان لوگوں کے ہے جو بدل ڈالتے ہیں اس کو۔ تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

یعنی اگر مُردہ کہہ مرا تھا۔ دینے والوں نے نہ دیا تو مُردے پر گناہ نہیں وہی ہیں گنہگار۔

جو کوئی اللہ کی حدوں سے نکل جاوے

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ (پ ۴، سورۃ النساء، آیت ۱۴)

اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور اس کے رسول ﷺ کی اور نکل جاوے اس کی حدوں سے ڈالے گا اس کو آگ میں ہمیشہ رہے گا اس میں اور اس کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچے کا روٹی کپڑا باپ کے ذمہ ہے اور یہی وارث کی ذمہ داری ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ ۔ (پارہ ۲، سورۃ بقرہ، آیت ۲۳۳)

مائیں اپنی اولادوں کو دو سال کامل دودھ پلائیں جن کا ارادہ دودھ پلانے کی مدت بالکل پوری کرنے کا ہو اور جن کے بچے ہیں۔ اسکے ذمہ ان کا روٹی کپڑا ہے جو مطابق دستور ہو ہر شخص اتنی ہی تکلیف دیا جاتا ہے جتنی اس کی طاقت ہو ماں کو اس کے بچہ کی وجہ سے یا باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے کوئی ضرر نہ پہنچایا جائے وارث پر بھی اسی جیسی ذمہ داری ہے۔

اگر باپ یا ماں بڑھاپے کو پہنچے

اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ○ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ○ (پ ۱۵، سورہ بنی اسرائیل ۲۳، ۲۴)

اگر پہنچے نزدیک تیرے بڑھاپے کو ایک ان دونوں میں سے یا دونوں پس مت کہ ان کو اُف اور مت ڈانٹ ان کو اور کہہ واسطے ان دونوں کے بات تعظیم کی، اور بچھا واسطے ان دونوں کے بازو ذلت کا مہربانی سے اور کہہ اے پروردگار میرے رحم کر ان دونوں کو جیسا کہ پالا ان دونوں نے مجھ کو چھوٹا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۔ (پ ۳، سورۃ البقرہ آیت ۲۶۶)

اور اس کو بڑھاپا پہنچ گیا اور اسکی اولاد کمزور ہے۔

اب اس کی ذمہ داری وارثوں پر پڑے گی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ ۔ (پ۱۵، بنی اسرائیل)

رشتے داروں کا حق ادا کرتے رہو۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ذکر کیا ہے :

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا ۔ (پ۱۵، بنی اسرائیل)

ہم نے اس کے وارثوں کو طاقت دے رکھی ہے۔

دیت قوم ادا کرے

حدیث میں ہے :

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِىْ بَطْنِهَا فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ دِيَةَ جَنِيْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ وَلِيْدَةٌ وَقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَّعَهُمْ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ قبیلہ ہذیل کی دو عورتیں آپس میں لڑیں ایک نے دوسری کو پتھر مارا جس سے وہ اور اس کے پیٹ کا بچہ مر گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس معاملہ میں یہ حکم دیا کہ پیٹ کے بچہ کا بدلہ غلام یا لونڈی کا غرہ ہے اور عورت کے قتل کا بدلہ اس عورت کی قوم پر ہے جس نے اس کو قتل کیا ہے اور اس کے خون بہا کا آپؐ نے اسکے بیٹوں اور ان لوگوں کو وارث بنایا جو بیٹوں کے ساتھ تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرض اگر خاندانِ عمرؓ کے مال سے پورا ہو جائے تو اس سے ادا کر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا:

يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اُنْظُرْ مَا عَلَيَّ مِنَ الدَّيْنِ فَحَسَبُوْهُ فَوَجَدُوْهُ سِتَّةً وَّثَمَانِيْنَ اَلْفًا اَوْ نَحْوَهُ قَالَ اِنْ وَفٰى بِذٰلِكَ مَالُ اٰلِ عُمَرَ فَاَدِّهِ مِنْ اَمْوَالِهِمْ وَاِلَّا فَسَلْ فِيْ بَنِيْ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ فَاِنْ لَّمْ تَفِ اَمْوَالُهُمْ فَسَلْ فِيْ قُرَيْشٍ وَلَا تَعْدُهُمْ اِلٰى غَيْرِهِمْ فَاَدِّ عَنِّيْ هٰذَا الْمَالَ۔ (اتمام الوفا ص۱۶۲)

اے عبداللہ! مجھ پر جو قرض ہے اسکا حساب لگا انھوں نے حساب کیا تو وہ چھیاسی ہزار تھا یا اس کے قریب قریب۔ آپؓ نے فرمایا اگر یہ خاندانِ عمر کے مال سے پورا ہو جائے تو اس سے ادا کر اگر پورا نہ ہو تو عدی بن کعب کے خاندان سے مانگ لے۔ اگر ان کے مال سے بھی پورا نہ ہو تو پھر قریش سے سوال کر ان کے علاوہ کسی اور سے نہ مانگنا۔

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ○ (پ ۱۹، الفرقان)

اور کہا رسول نے اے رب میرے تحقیق قوم میری نے پکڑا ہے اس قرآن کو چھوڑا ہوا۔

مال داروں کے مال میں حصہ ہے

ارشادِ ربانی ہے:

وَالَّذِيْنَ فِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (پ ۲۹، سورۃ المعارج)

اور جن کے مالوں میں حصہ ہے مانگنے والوں کا اور سوال سے بچنے والوں کا بھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مالداروں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے دوسری جگہ فرمایا ہے:

وَفِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (سورۃ الذاریات، پ۲۶)

اور ان کے مال میں مانگنے والوں کا اور سوال سے بچنے والوں کا حق ہے۔

نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا (پ۱۵، بنی اسرائیل)

رشتے داروں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا حق ادا کرتے رہو اور اسراف اور بیجا خرچ سے بچو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ۔ (پ۲۸ سورۃ الطلاق)

کشادگی والے کو اپنی کشادگی سے خرچ کرنا چاہیے۔

حدیث میں ہے:

اِنَّ فِي الْمَالِ لَحَقًّا سِوَى الزَّكٰوةِ

(باب فضل الصدقہ، مشکوٰۃ شریف)

یعنی زکوٰۃ ادا کر کے انسان یہ نہ سمجھے کہ میں فارغ ہو گیا بلکہ مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی حقوق ہیں۔

قیامت والے دن اپنی کنجوسی کی ہوئی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ط بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ط سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط

(پ۴، سورۃ آل عمران)

جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ دے رکھا ہے وہ اس میں اپنی کنجوسی کو اپنے لیے بہتر خیال نہ کریں بلکہ وہ ان کے لیے نہایت بدتر ہے عنقریب قیامت والے دن یہ اپنی کنجوسی کی ہوئی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے۔

طبرانی کی حدیث میں ہے: "جو شخص اپنے آقا کے پاس جا کر اس سے اپنی حاجت طلب کرے اور وہ باوجود بچت ہونے کے نہ دے اس کے لیے قیامت کے دن زہریلا اژدھا پھن پھناتا ہوا بلایا جائے گا۔"

دوسری روایت میں ہے: "کہ جو رشتہ دار محتاج، اپنے مالدار رشتہ دار سے سوال کرے اور وہ نہ دے اسکی یہ سزا ہوگی اور وہ سانپ اسکے گلے کا ہار بن جائے گا۔" (ابن کثیر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں قارون کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۔ (پ ۲۰ سورۃ القصص ۷۷)

اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی سلوک کرتا رہ ۔

مگر اس نے حق ادا نہ کیا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝ (پ ۲۰، القصص آیت ۸۱)

آخرش ہم نے اسے اسکے محل سمیت زمین میں دھنسا دیا اور خدا کے سوا کوئی جماعت اسکی مدد کے لیے تیار نہ ہوئی نہ وہ خود اپنے بچانے والوں میں سے ہوسکا

اللہ تعالیٰ نے ابولہب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ (پ ۳۰ سورہ لہب)

نہ کفایت کیا اس کو مال اس کے نے اور جو کچھ کمایا شتاب داخل ہوگا آگ شعلہ والی میں ۔

اَلَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝ (پ ۳۰، الھمزہ)

جو مال کو جمع کرتا جائے اور گنتا جائے، سمجھے کہ اس کا مال اس کے پاس سدا رہے گا۔ نہیں نہیں یہ تو توڑ پھوڑ دینے والی آگ میں پھینک دیا جائے گا تجھے کیا معلوم کہ ایسی آگ کیا کچھ ہوگی؟ وہ خدا تعالیٰ کی سلگائی ہوئی آگ ہوگی جو دلوں پر چڑھتی چلی جائے گی اور ان پر بڑے بڑے ستونوں میں، ہر طرف سے بند کی ہوئی ہوگی ۔

مندرجہ بالا آیات سے معلوم ہوا کہ آدمی کو صرف مال ہی جمع نہیں کرنا چاہیئے بلکہ اُسے حقوق و فرائض کی ادائیگی میں بھی خرچ کرنا چاہیئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیک کاموں پر مدد کرنا ضروری ہے

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ. (پ ۱۰، الانفال ۷۲)	اگر مدد چاہے تم سے بیچ دین کے پس اوپر تمہارے ہے مدد کرنا۔

اشاعت کے لیے مالی تعاون کی بھی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. (پ ۱۰، توبہ آیت ۴۱)	اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔

دُنیا میں جب بھی کام کیا جاتا ہے اس کے لیے مالی اور جسمانی قربانی دینی پڑتی ہے اور پھر اس میں معاشی اور دیگر ضروریات کے بغیر کامیابی ناممکن ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى.	نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔

(پ ۶، سورۃ المائدہ ۲)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ. (پ ۲۶، سورۃ محمدؐ آیت ۷)	اگر تم اسکے دین کی نصرت وتائید کا کام کرو گے تو اللہ تعالیٰ بھی تم کو اپنی نصرت وتائید سے نوازے گا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ.	مسلمانو! اللہ تعالیٰ کے مددگار بنے رہو جیسے مریمؑ کے بیٹے نے حواریوں سے کہا کہ اللہ کی طرف ہو کر کون میری مدد کرتا ہے؟ حواریوں نے کہا ہم حاضر ہیں۔ اللہ کے دین کی مدد کرنے کو۔

(پ ۲۸، سورۃ صف، آیت ۱۴)

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۭ	اے ایمان والو! پکڑو تم اپنے بچاؤ کا سامان پس نکلو تم جُدا جُدا فوج ہو کر یا اکٹھے۔

(پ ۵، سورۃ النساء، آیت ۷۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر اس کام کو نہ کرو گے تو زمین میں بڑا فتنہ اور فساد برپا ہو گا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝ (پ الانفال ۱۰)

اگر نہ کرو گے اس کام کو تو ہو گا فتنہ بیچ زمین کے اور فساد بڑا۔

حدیث میں ہے:

عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَتَاْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم البتہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو گے (اور ورنہ) عنقریب خداوند تعالیٰ تم پر عذاب نازل فرمائے گا اور اس وقت تم خدا تعالیٰ سے دعا کرو گے اور تمہاری دعا قبول نہ کی جائے گی۔ (ترمذی)

خداوند تعالیٰ موت سے پہلے اسکو اپنے عذاب میں گرفتار کردیتا ہے

حدیث میں ہے:

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُوْنُ فِيْ قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِيْ يَقْدِرُوْنَ عَلٰى اَنْ يُغَيِّرُوْا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتُوْا رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ۔

حضرت جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے جس قوم میں کوئی ایسا شخص ہو جو گناہ کرتا ہو اور قوم اس کو گناہ سے روکنے پر قدرت رکھتی ہو اور پھر بھی اس کو نہ روکے تو خداوند تعالیٰ موت سے پہلے ان سب کو اپنے عذاب میں گرفتار کردیتا ہے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب ایمان داروں پر دین کی اشاعت لازم ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا۔ | سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی کو تھامے رہو۔

(پ ۴، سورۃ آلِ عمران آیت ۱۰۳)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔ (پ۴، آلِ عمران ۱۱۰) | تم بہترین اُمت ہو جو لوگوں کے لیے نکالی گئی ہے تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بُری باتوں سے روکتے ہو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (پ۱۰ سورہ توبہ آیت ۴۱) | نکلو ہلکے اور بھاری اور جہاد کرو ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ کے یہ بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اَلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝ (الاحزاب پ۲۲ آیت ۳۹) | وہ لوگ کہ پہنچاتے ہیں پیغام خدا کے اور ڈرتے ہیں اس سے اور نہیں ڈرتے کسی سے مگر اللہ سے اور بس ہے اللہ کفایت کرنے والا۔

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ (الحجر پ۱۴ آیت ۹۴) | پس سنا دے کھول کر اس چیز کو جو تجھ کو حکم ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ .... الاٰية (آیت ۶۷۔ المائدہ پ۶) | اے رسول پہنچا دے جو کچھ کہ اُتارا گیا ہے طرف تیری تیرے رب کی طرف سے اور اگر نہ کرے تو پس نہ پہنچایا تو نے پیغام اس کا اور اللہ بچائے گا تجھے لوگوں سے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈرالوگوں کو

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَأَنذِرْ ۝ (پ۲۹ سورہ المدثر آیت ۱،۲)

اے کپڑا اوڑھنے والے کھڑا ہو پس ڈرا لوگوں کو۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ۔ (پ۱۳ سورہ الرعد ۴۰)

پس سوائے اس کے نہیں کہ اوپر تیرے پیغام پہنچانا ہے اور پر ہمارے ہے حساب لینا۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً : یعنی میری طرف سے بات دوسروں کو پہنچاؤ اگرچہ ایک آیت ہی ہو۔

ہمیں اللہ اور رسول ؐ کا حکم مان کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث دوسروں تک پہنچانا چاہیئے تاکہ دوسروں پر دین کی حجت قائم ہو سکے۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ۔

(اللہ کے بندو مجھے جواب دو) کیا میں نے اللہ کے حکموں کی تبلیغ کردی۔ سب نے جواب دیا کہ ہاں یارسول اللہ ؐ بیشک آپ ؐ نے ہم کو پہنچا دیا۔

آپ ؐ نے فرمایا کہ اب تم میں سے جو حاضر ہیں ان پر فرض ہے کہ جو حاضر نہیں انہیں بھی میری یہ حدیثیں پہنچا دیں۔

دعوت دینے والی ایک جماعت ہونی چاہیئے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ (پ۴، آیت ۱۰۴)

تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو بھلائی کی طرف بلاتی رہے اور نیک کاموں کا حکم کرتی رہے اور برے کاموں سے روکتی رہے، یہی لوگ فلاح و نجات پانے والے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پس کیوں نہ نکلے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝ (پ۱۱، التوبہ ۱۲۲)

"پس کیوں نہ نکلے ہر فرقے سے ان میں ایک جماعت تاکہ دین سمجھیں اور تاکہ ڈراویں قوم اپنی کو جب پھر جاویں طرف ان کی شاید کہ وہ بچیں ۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ (پ۲۴، سورہ حم سجدہ آیت ۳۳)

اور اس سے زیادہ اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف (لوگوں) کو بلائے اور اچھے کام کرے اور (زبان سے) کہے میں بھی مسلمانوں سے ہوں ۔

حدیث میں ہے :

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ۔

(مسلم ج۲ ص۱۴۳ ، ابن ماجہ ص۳ واللفظ لہ)

حضرت ثوبانؓ (المتوفی سنہ ۵۴ھ) سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمت میں سے ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا اور اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شاملِ حال ہو گی ۔ اس کی مخالفت کرنے والے اس کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے ۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا امر آجائے ۔

حدیث میں ہے :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً ۔

لوگ ان سو اونٹوں کی طرح ہیں جن میں سے تو ایک ہی کو سواری کے قابل پائے گا ۔

(مشکوٰۃ بحوالہ بخاری ومسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

غافل کر دیا تم کو کثرتِ مال نے

انتظار کرو

اگر تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے اور تمھارے بھائی اور تمھاری بیویاں اور تمھارے کنبے قبیلے اور تمھارے کمائے ہوئے مال اور وہ تجارت جس کی کمی سے تم ڈرتے ہو اور وہ مکان جنھیں تم پسند کرتے ہو

اگر یہ تمھیں اللہ سے اور اس کے رسُولؐ سے اور اس کی راہ میں جہاد سے بھی زیادہ عزیز ہیں تو تم اللہ کے حکم سے عذاب کے آنے کا انتظار کرو۔

پ ۱۰ ، توبہ آیت ۲۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذاتی مکانات فروخت کرنیکا سبب کیا بنا؟

اگر کوئی شخص غلط تحریر شائع کرتا ہے یا دین میں چیلنج کرتا ہے۔ اس کو جواب دینا اخلاقی فرض ہے اور جواب نہ دینا شکست تسلیم کرنے کے مترادف ہے۔ لہذا بندہ خاموش نہ رہ سکا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَقَاتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۖ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ (پ۲، البقرہ، آیت ۱۹۳)

لڑو ان سے یہاں تک کہ فتنہ نہ رہے اور حکم رہے اللہ ہی کا اگر باز رہیں، پس نہیں زیادتی کرنا، مگر اوپر ظالموں کے۔

یعنی ظالموں کو چھوڑنے کی اجازت نہیں، بدلہ لیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ (پ۲۵، شوریٰ، آیت ۳۹)

اور جب ان پر ظلم و زیادتی ہو تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔

جہاد علمی وقلمی بھی ہوسکتا ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝ (پ۱۹، الفرقان: ۵۲)

اور اس قرآن سے ان پر جہاد کر بڑا جہاد۔

بہترین جہاد یہ ہے کہ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہے

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ۔

حضرت ابوسعیدؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بہترین جہاد یہ ہے کہ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہے۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشرکین سے اپنی جان و مال اور زبانوں کے ذریعے جہاد کرو

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاھِدُوا الْمُشْرِکِیْنَ بِاَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ وَاَلْسِنَتِکُمْ۔

حضرت انسؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مشرکین سے اپنی جان و مال اور زبانوں کے ذریعے جہاد کرو۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی والدارمی)

میدانِ جنگ سے بھاگنے والے کا کوئی عمل اسے فائدہ نہیں دیتا

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَۃٌ لَا یَنْفَعُ مَعَھُنَّ عَمَلٌ اَلشِّرْکُ بِاللّٰہِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ۔

حضرت ثوبانؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن کے ہوتے ہوئے کوئی عمل فائدہ نہیں دیتا شرک باللہ، والدین کی نافرمانی اور میدانِ جنگ سے بھاگنا۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر الترغیب والترہیب ص ۳۲۸ ج ۳)

جس شخص نے جہاد نہ کیا

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ یَغْزُ وَلَمْ یُجَھِّزْ غَازِیًا اَوْ یَخْلُفْ غَازِیًا فِیْ اَھْلِہٖ بِخَیْرٍ اَصَابَہُ اللّٰہُ بِقَارِعَۃٍ قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ۔

حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص نے نہ تو جہاد کیا نہ جہاد کرنے والوں کا سامان درست کیا اور نہ مجاہدین کے اہل و عیال کی خبرگیری کی اس کو قیامت سے پہلے خداوند تعالیٰ کسی سخت مصیبت میں مبتلا کرے گا۔

سببِ تالیف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندہ ۱۹۸۰ء میں سیالکوٹ سے گوجرانوالہ منتقل ہوا، اس عرصہ میں بندہ نے درجِ ذیل کتب جمع وترتیب کی ہیں: ۱۔ الرسائل فی تحقیق المسائل، ۲۔ نجات المسلمین، ۳۔ ہلاکت سے بچنے کا راستہ، ۴۔ جرابوں پر مسح جائز نہیں، ۵۔ اپیل، ۶۔ حسابِ زندگی، ۷۔ سونے کے زیورات پہننے کا حکم، ۸۔ البرہان۔

ان کتابوں کے لکھنے کا سبب یہ تھا کہ جب بھی کوئی جھوٹی بات یا تحریر شائع ہو تو اس کے روکنے کا حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جیسے ارشادِ خداوندی ہے:

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ (پ۶، مائدہ آیت ۶۳)

انھیں ان کے عابد و عالم جھوٹ باتوں کے کہنے سے کیوں نہیں روکتے؟

اب تک آٹھ کتابیں شائع کر چکا ہوں۔ قابلِ غور بات یہ ہے کہ میں نے آج تک کسی مسئلہ کو شروع کرنے میں پہل نہیں کی، لیکن جب شریعت کے خلاف کوئی بات میرے سامنے آئی تو میں نے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی خاطر اس مسئلے کو واضح کرنے کے لیے اپنی طاقت کے مطابق کوشش کی میری اس ساری کاوش کا دوسرا مقصد یہ تھا کہ عوام الناس کے سامنے حق بات لائی جا سکے تاکہ لوگ صحیح مسئلہ پر عمل کریں۔

ارشادِ ربانی ہے:

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ۔

اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کرو۔

(پ ۱۴، النحل: ۱۲۵)

ہاں یہ بھی خیال رہے کہ اگر کسی سے مناظرے کی ضرورت پڑ جائے تو وہ نرمی اور خوش خلقی سے ہو۔ جیسے فرمان ہے:

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ؛ (پ۲۱، العنکبوت، آیت ۴۶)

اہل کتاب سے مناظرے مجادلے کا بہترین طریقہ ہی برتا کرو۔

حدیث میں ہے:

عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا یَرْحَمُ النَّاسَ۔ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ۔

حضرت جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خداوند تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔ (بخاری ومسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذاتی مکانات کی فروخت اور ذاتی خرچ

مکان ۱	۵۲,۰۰۰	روپے
مکان ۲	۴۰,۰۰۰	"
بڑے بیٹے نے جو رقم بطور خرچ دی	۵۲,۰۰۰	"
کل رقم	۱,۴۴,۰۰۰	"

دنیا میں اللہ تعالیٰ آزماتا ہے قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۝ (پ۲، البقرہ، آیت ۱۵۵)

البتہ آزمائیں گے ہم ساتھ کسی چیز کے ڈر سے اور بھوک سے اور کمی مالوں کی سے اور جانوں کی سے اور پھلوں کی سے اور خوشخبری دے صبر کرنے والوں کو۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ کمی مالوں سے آدمی کی آزمائش ہوتی ہے۔

لہٰذا بندہ کو ایک لاکھ چوالیس ہزار روپے کا خسارہ پڑا ہے۔

کتابوں پر رقم جو ذاتی طور پر خرچ کی	۱,۴۴,۰۰۰	روپے
جو رقم لوگوں سے بطورِ تعاون ملی	۸۵,۷۸۷	"
کل لاگت	۲,۲۹,۷۸۷	"

کتابوں کی فروخت سے وصول شدہ رقم

۱۔ الرسائل فی تحقیق المسائل طبع اوّل، دوم، سوم	۱,۴۷,۰۰۰	روپے
۲۔ نجات المسلمین " "	۶۷,۹۷۰	"
۳۔ ہلاکت سے بچنے کا راستہ	۱۹,۸۰۰	"
۴، ۵، ۶، ۷۔ جرابوں پر مسح، اپیل، حسابِ زندگی، سونے کے زیورات ۲۵۶	۲۷	"
میزان	۲۶۲۰۲۶	"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی کل رقم	۲,۶۲,۰۲۶	روپے
کتابوں پر کل لاگت	۲,۲۹,۷۸۷	"
بقایا	۳۲,۲۳۹	"

اخراجات از ۱۹۸۰ء تا ۳۰ جون ۱۹۹۰ء کل میعاد ۱۰ سال ۶ ماہ

ہر ماہ کی آمدنی ۲۵۵٫۸۷ روپے بنتی ہے بشرطیکہ (۲۱۷۶۲/-) اکیس ہزار سات سو باسٹھ روپے کی کتابیں فروخت ہو جائیں یہ منافع تب ہو گا۔ یہ حساب ۱۴ جون ۱۹۹۰ء کو کروایا گیا۔ اس رقم میں مَیں نے اپنا خرچ یعنی وقت اور کھانے کے روپے نہیں شمار کیے تھے جو میں اپنی ڈائری میں لکھتا ہوں اس کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے وہ سینے کی بات کو بھی جانتا ہے۔

بندہ کا کاروبار چادروں وغیرہ کا ہے اس میں سے جتنا اللہ تعالیٰ چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ ۱۹۵۷ء میں میرا کارخانہ تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت رزق دیا تھا۔ ۱۹۶۲ء میں مَیں نے حج کیا اسکے بعد بوقت ضرورت کارخانہ اور گھر بھی فروخت کر دیا۔ اب بندہ اس وقت کرایہ کے مکان میں رہتا ہے۔

حج کے دنوں میں سرور رُسل صلی اللہ علیہ وسلم بھی فرمایا کرتے تھے کہ کوئی ہے جو مجھے جگہ دے تاکہ میں اللہ تعالیٰ کی رسالت کو پہنچا دوں۔ قریش تو مجھے رب کا پیغام پہنچانے سے روک رہے ہیں۔ چنانچہ اہل مدینہ کے قبیلے اوس و خزرج کو خدا تعالیٰ نے یہ سعادتِ ابدی بخشی، انھوں نے آپؐ سے بیعت کی آپکی باتیں قبول کیں اور مضبوط عہد و پیمان کیے کہ اگر آپؐ ہمارے ہاں آ جائیں تو کسی سرخ و سیاہ کی طاقت نہیں جو آپؐ کو دکھ پہنچائے۔ ہم آپؐ کی طرف سے جانیں لڑا دیں گے اور آپؐ پر کوئی آنچ نہ آنے دیں گے پھر جب حضورؐ اپنے ساتھیوں کو لے کر ہجرت کر کے ان کے ہاں گئے تو فی الواقع انھوں نے اپنے کیے کو پورا کر دکھایا اور اپنی زبان کی پاسداری کی۔ (ابن کثیر)

دعوت دینے والی ایک جماعت ہونی چاہیئے

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ:

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ (پ۴، آیت ۱۰۴)	اور بُرے کاموں سے روکتے ہیں، یہی لوگ فلاح و نجات پانے والے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امّت تہتّر فرقوں میں منقسم ہو گی جن میں سے ایک فرقہ جنتی ہو گا اور باقی سب دوزخ میں جائیں گے

حدیث میں ہے:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ عَلٰى أُمَّتِيْ كَمَا أَتٰى عَلٰى بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتّٰى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتٰى أُمَّهٗ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِيْ أُمَّتِيْ مَنْ يَصْنَعُ ذٰلِكَ وَإِنَّ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِيْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً قَالُوْا مَنْ هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِيْ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بحوالہ مشکوٰۃ شریف فصل دوم باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ البتہ تحقیق میری امّت پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جیسا کہ بنی اسرائیل پر آیا تھا اور بالکل درست اسی طرح ہو گا جیسا کہ دو جوتیاں برابر اور ٹھیک ہوتی ہیں یہاں تک کہ بنی اسرائیل میں سے اگر کسی نے اپنی ماں سے علانیہ بدفعلی کی ہو گی تو میری اُمّت میں بھی ایسا ہو گا جو یہ کام کرے گا اور بنی اسرائیل کی قوم بہتّر فرقوں میں منقسم ہو گئی تھی میری اُمّت تہتّر فرقوں میں منقسم ہو گی جن میں سے ایک فرقہ جنتی ہو گا اور باقی سب دوزخ میں جائیں گے۔ صحابہؓ نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنتی فرقہ کونسا ہو گا؟ آپؐ نے فرمایا وہ فرقہ وہ ہو گا جو اس چیز پر چلے گا جس پر میں اور میرے ساتھی ہیں۔ (ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ باب کتاب اللہ اور سنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مضبوطی سے پکڑنے کا بیان۔)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر نہ نکلو گے عذاب کرے گا تم کو عذاب درد دینے والا اور بدل لاوے گا قوم سوائے تمہارے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ۝ إِلَّا تَنفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا ہے واسطے تمہارے جس وقت کہ کہا جاتا ہے واسطے تمہارے کہ نکلو بیچ راہ اللہ کے بوجھل ہو جاتے ہو طرف زمین کی کیا راضی ہوئے ہو تم ساتھ زندگانی دُنیا کے آخرت سے پس نہیں فائدہ زندگانی دُنیا کا بیچ آخرت کے مگر تھوڑا۔ اگر نہ نکلو گے عذاب کرے گا تم کو عذاب درد دینے والا اور بدل لاوے گا قوم سوائے تمہارے اور نہ ضرر کرو گے اس کو کچھ اور اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔

(پ ۱۰، سورۃ توبہ آیت ۳۸، ۳۹)

انتظار کرو

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ (پ۱۰، سورۃ توبہ آیت ۲۴)

کہہ اگر ہوویں باپ تمہارے اور بیٹے تمہارے اور بھائی تمہارے اور جوروئیں تمہاری اور قبیلہ اور کنبہ تمہارا اور مال جو کمائے ہیں تم نے اور سوداگری جو ڈرتے ہو مندا ہو جانے اس کے سے اور گھر جو پسند کرتے ہو ان کو بہت پیارے ہیں طرف تمہارے اللہ سے اور رسول اس کے سے اور جہاد سے بیچ راہ اس کی کے پس انتظار کرو یہاں تک کہ لاوے اللہ حکم اپنا اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کا وعظ نقل فرمایا

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ○ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ○ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ○

اے قوم میری داخل ہو زمین پاک میں جو لکھی ہے اللہ نے واسطے تمھارے اور مت پھر جاؤ اوپر پیٹھ اپنی کے پس پلٹ جاؤ گے ٹوٹا پانے والے، کہا انھوں نے اے موسیٰ تحقیق بیچ اس کے ہے قوم سرکش اور تحقیق ہم ہرگز نہ جاویں گے اس میں یہاں تک کہ نکل جاویں وہ اس میں سے پس اگر نکل جاویں اس میں سے پس تحقیق ہم داخل ہونے والے ہیں۔ کہا دو مردوں نے ان لوگوں سے کہ ڈرتے تھے انعام کیا تھا اللہ نے اوپر ان کے داخل ہو تم اوپر ان کے دروازے میں سے، پس جب داخل ہو گئے تم اس میں پس تحقیق تم غالب ہو اور اوپر اللہ کے پس توکل کرو تم اگر ہو تم ایمان والے۔ کہا انھوں نے اے موسیٰ تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں کبھی بھی جب تک وہ رہیں گے اس میں پس جا تو اور پروردگار تیرا پس لڑو تم دونوں تحقیق ہم یہیں بیٹھے ہیں۔

(پ ۶، سورۃ المائدۃ، آیت ۲۱ تا ۲۴)

ہے کوئی جرأت مند جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحصیل دار کی اجرت مقرر کی جا سکتی ہے

حدیث میں ہے:

عَنْ بُرَيْدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰى عَمَلٍ فَرَزَقْنَاهُ رِزْقًا فَمَا اَخَذَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ غُلُولٌ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ۔

حضرت بریدہؓ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کو ہم نے کسی کام پر مقرر کیا اور اس کو اس کام کی اجرت معین کر دی اس کے بعد اگر وہ کچھ لے گا تو وہ خیانت ہے۔

حدیث میں ہے:

عَنْ عُمَرَ قَالَ عَمِلْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِيْ. رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ۔

حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مجھ کو عامل بنایا گیا اور اس کی اجرت مجھ کو دی گئی۔

حدیث میں ہے:

عَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا سِرْتُ اَرْسَلَ فِيْ اَثَرِيْ فَرُدِدْتُّ فَقَالَ اَتَدْرِيْ لِمَ بَعَثْتُ اِلَيْكَ لَا تُصِيْبَنَّ شَيْئًا بِغَيْرِ اِذْنِيْ فَاِنَّهٗ غُلُوْلٌ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِهٰذَا دَعَوْتُكَ فَامْضِ لِعَمَلِكَ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حضرت معاذؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن بھیجا جب میں روانہ ہو گیا تو میرے پیچھے ایک آدمی کو بھیجا جب میں واپس ہوا تو نبیؐ نے فرمایا تجھ کو معلوم ہے میں نے تجھ کو دوبارہ کیوں بلایا ہے؟ تو میری اجازت کے بغیر کچھ نہ لے کہ اس طرح لینا خیانت ہے اور جو شخص خیانت کرے گا قیامت کے دن وہ چیز لے کر آئے گا جس میں خیانت کی ہے میں نے تجھ کو یہی کہنے کے لیے بلایا تھا اب تو اپنے کام پر جا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر تحصیل دار نے خیانت کی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ (پ۴، سورۃ آلِ عمران)

کسی نبی کا یہ کام نہیں ہو سکتا کہ وہ خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے تو وہ اپنی خیانت سمیت قیامت کے روز حاضر ہو جائے گا پھر ہر جان کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

حدیث میں ہے :

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوْا يَنْظُرُوْنَ فَوَجَدُوْا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓو کہتے ہیں کہ کسی غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسباب کا ایک شخص محافظ یا داروغہ تھا جس کا نام کرکرہ تھا وہ مر گیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ دوزخ کے اندر ہے لوگوں نے اس کے سامان کو دیکھا تو اس میں ایک کملی پائی جس کو اس نے مالِ غنیمت میں سے خیانت کر کے لیا تھا۔

حدیث میں ہے :

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ حَرَّقُوْا مَتَاعَ الْغَالِّ وَضَرَبُوْهُ۔ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ۔

(مشکوٰۃ المصابیح، باب القسمۃ والغنائم صفحہ ۳۵۰)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سرکاری مال کے خیانت کرنے والوں کے پورے سامان کو نذرِ آتش کر دیتے اور انہیں مارتے پیٹتے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحصیلدار کو اس حال میں نہ دیکھوں کہ اسکی گردن پر اونٹ ہو

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَامَ فِیْنَا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ذَاتَ یَوْمٍ فَذَكَرَ الْغُلُوْلَ فَعَظَّمَهٗ وَعَظَّمَ
اَمْرَهٗ ثُمَّ قَالَ لَا اُلْفِیَنَّ اَحَدَكُمْ یَجِیْءُ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ بَعِیْرٌ لَهٗ رُغَاءٌ
یَقُوْلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِیْ فَاَقُوْلُ
لَا اَمْلِكُ لَكَ شَیْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ
لَا اُلْفِیَنَّ اَحَدَكُمْ یَجِیْءُ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ فَرَسٌ
لَهٗ حَمْحَمَةٌ فَیَقُوْلُ یَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ اَغِثْنِیْ فَاَقُوْلُ لَا
اَمْلِكُ لَكَ شَیْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ
لَا اُلْفِیَنَّ اَحَدَكُمْ یَجِیْءُ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ
شَاةٌ لَهَا ثُغَاءٌ یَقُوْلُ
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِیْ فَاَقُوْلُ
لَا اَمْلِكُ لَكَ شَیْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ
لَا اُلْفِیَنَّ اَحَدَكُمْ یَجِیْءُ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهٖ
نَفْسٌ لَهَا صِیَاحٌ فَیَقُوْلُ
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنِیْ فَاَقُوْلُ

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کے سامنے خطبہ دیا اور مالِ غنیمت میں خیانت کا ذکر کیا آپؐ نے اس کو سخت گناہ بتایا اور پھر فرمایا میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ دیکھوں کہ اس کی گردن پر اونٹ ہو اور وہ بلبلا رہا اور وہ مجھ سے یہ کہے کہ اے خدا کے رسولؐ میری فریاد رسی کیجیے اور میں اس کے جواب میں یہ کہہ دوں کہ میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا میرا جو کچھ فرض تھا میں دنیا میں تم تک پہنچا چکا اور میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ پاؤں کہ اسکی گردن پر گھوڑا ہنہناتا ہو اور وہ کہے کہ یا رسول اللہ میری فریاد رسی کیجیے اور میں یہ کہوں کہ میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا میں نے تجھ کو شریعت کے احکام پہنچا دیئے اور میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ پاؤں کہ اسکی گردن پر بکری ہو اور ممیاتی ہو اور وہ کہے کہ یا رسول اللہ میری مدد فرمائیے اور میں یہ کہوں کہ تیرے لیے اب میں کچھ نہیں کر سکتا میں اپنا پیام تجھ تک پہنچا چکا اور میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر آدمی ہو اور وہ چلاتا ہو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لا أملك لك شيئا قد أبلغتك لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته رقاع تخفق فيقول يا رسول الله أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك. لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته صامت فيقول يا رسول الله أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك. متفق عليه وهذا لفظ مسلم وهو أتم.

اور وہ کہے کہ یارسول اللہ مجھ کو اس سے بچائیے اور میری فریاد کو پہنچیے اور میں یہ کہوں کہ تیرے لیے میں کچھ نہیں کرسکتا میں نے تجھ تک شریعت کے احکام پہنچا دیے اور میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر کپڑے ہوں اور حرکت کرتے ہوں اور وہ مجھ سے کہے یارسول اللہ میری سفارش کر دیجیے اور میں یہ کہوں کہ میں تیرے لیے کچھ نہیں کرسکتا میں نے شریعت تجھ تک پہنچا دی اور میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن اس حال میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر سونا چاندی ہو اور وہ کہے کہ یارسول اللہ میری مدد فرمائیے اور میں یہ کہوں کہ تیرے لیے میں کچھ نہیں کرسکتا میں شریعت کے احکام تجھ تک پہنچا چکا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ہرگز ہرگز تجھ سے اس رسی کو نہ لوں گا

عن عبد الله بن عمرو قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أصاب غنيمة أمر بلالا فنادى في الناس فيجيئون بغنائمهم فيخمسه ويقسمه فجاء رجل يوما بعد ذلك بزمام من شعر فقال يا رسول الله

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مال غنیمت کی تقسیم کا ارادہ فرماتے تو بلالؓ کو حکم دیتے کہ وہ لوگوں میں اعلان کر دیں چنانچہ وہ مال غنیمت کی تقسیم کا اعلان کر دیتے اور لوگ اپنی اپنی غنیمتیں لے آتے آپؐ سارے مال میں سے پانچواں حصہ نکال دیتے اور پھر تقسیم فرما دیتے ایک دفعہ ایک شخص خمس نکالنے اور تقسیم کرنے کے بعد بالوں کی ایک لگام لایا اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذا فيما كُنَّا أصبناه من الغنيمة قال أسمعت بلالًا نادى ثلاثًا قال نعم فما منعك أن تجيء به فاعتذر قال كن أنت تجيء به يوم القيامة فلن أقبله عنك۔ رواه أبو داود۔

عرض کیا یا رسول اللہ یہ مالِ غنیمت میں کی چیز ہے جو ہم کو ملی تھی آپؐ نے پوچھا کیا تو نے بلالؓ کے اعلان کو سُنا تھا جو اس نے تین بار کیا تھا اس نے کہا ہاں۔ فرمایا پھر تو اس کو اس وقت کیوں نہیں لایا۔ اس نے کچھ عذر کیا آپؐ نے فرمایا تو اسی حالت پر قیامت کے دن اس کو لے کر آئے گا میں ہرگز ہرگز تجھ سے اس رسی کو نہ لوں گا۔

حرام خور کی دُعا کس طرح قبول ہو؟

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله طيب لا يقبل إلا طيبًا وإن الله أمر المؤمنين بما أمر به المرسلين فقال يا أيها الرسل كلوا من الطيبات واعملوا صالحًا وقال تعالى يا أيها الذين آمنوا كلوا من طيبات ما رزقناكم ثم ذكر الرجل يطيل السفر أشعث أغبر يمد يديه إلى السماء يا رب يا رب ومطعمه حرام ومشربه حرام وملبسه حرام وغذي بالحرام فأنى يستجاب لذلك۔

(رواہ مسلم، مشکوٰۃ ۲۴۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلعم نے فرمایا کہ اللہ پاک ہے، اور پاک چیزوں کو پسند کرتا ہے اور اللہ نے مومنوں کو وہی حکم دیا ہے جو اپنے رسولوں کو دیا ہے۔ پھر ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جو دور دراز مقامات کا سفر کرتا ہے۔ سفر کی شقتوں نے اس کے بال پراگندہ اور جسم وجامہ میلا کر دیا ہے اور وہ اس خستہ حال میں دونوں ہاتھ اٹھا کر نہایت عاجزی سے یارب! یارب کہتا ہوا دعا مانگتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اس کا کھانا حرام، اس کا پینا حرام، اس کا لباس حرام اور اس کی آنتوں میں پہنچی ہوئی غذا حرام کی ہے تو پھر اس کی یہ دُعا کس طرح مقبول ہو۔

مشکوٰۃ المصابیح۔ باب الکسب وطلب الحلال صفحہ نمبر ۲۴۱ پر ملاحظہ فرمائیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عامل اور گورنر کو چاہیئے کہ ایک بیوی حاصل کرلے اور خادم نہ ہو تو ایک خادم خرید لے اور گھر نہ ہو تو ایک گھر خرید لے

حدیث میں ہے:

عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلًا فَلْيَكْتَسِبْ زَوْجَةً فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ خَادِمٌ فَلْيَكْتَسِبْ خَادِمًا فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ مَسْكَنًا فَلْيَكْتَسِبْ مَسْكَنًا وَفِيْ رِوَايَةٍ مَنِ اتَّخَذَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَهُوَ غَالٌّ رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ۔

حضرت مستورد بن شدادؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص ہمارا عامل ہو اس کو چاہیئے ایک بیوی حاصل کرے اور خادم نہ ہو تو ایک خادم خرید لے اور گھر نہ ہو تو ایک گھر خرید لے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اسکے سوا وہ جو کچھ لے گا وہ خیانت میں داخل ہے۔

بیت المال سے کھائیں گے

حدیث میں ہے:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اسْتُخْلِفَ أَبُوْبَكْرٍ قَالَ لَقَدْ عَلِمَ قَوْمِيْ أَنَّ حِرْفَتِيْ لَمْ تَكُنْ تَعْجِزُ عَنْ مُؤْنَةِ أَهْلِيْ وَشُغِلْتُ بِأَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَسَيَأْكُلُ اٰلُ أَبِيْ بَكْرٍ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَيَحْتَرِفُ لِلْمُسْلِمِيْنَ فِيْهِ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ۔

حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ جب حضرت ابوبکرؓ کو خلیفہ بنایا گیا تو آپ نے کہا میری قوم جانتی ہے کہ میرا کاروبار میرے اہل وعیال کے مصارف کے لیے کافی تھا اب میں مسلمانوں کی خدمت میں مشغول کیا گیا ہوں اس لیے ابوبکرؓ کے اہل وعیال بیت المال سے کھائیں گے اور ابوبکرؓ مسلمانوں کے لیے اس مال میں کام کرے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذمّے دار سے خیانت ہو گئی

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اَهْدٰی رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا یُقَالُ لَهٗ مِدْعَمٌ فَبَیْنَمَا مِدْعَمٌ یَحُطُّ رَحْلًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَصَابَهٗ سَهْمٌ عَائِرٌ فَقَتَلَهٗ فَقَالَ النَّاسُ هَنِیْئًا لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ اِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِیْ اَخَذَهَا یَوْمَ خَیْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ عَلَیْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ النَّاسُ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ اَوْ شِرَاكَیْنِ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكٌ مِّنْ نَارٍ اَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ: مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ۔

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ایک غلام جس کا نام مدعم تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ کے طور پر پیش کیا یہ غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کجاوہ کو اتار رہا تھا کہ اس کو ایک تیر آکر لگا جس کے پھینکنے والے کا پتہ نہ تھا اور مدعم مر گیا۔ لوگوں نے کہا مدعم کو جنت مبارک ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، نہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ چادر جس کو مدعم نے خیبر کے دن مالِ غنیمت کی تقسیم سے پہلے لے لیا تھا آگ کے شعلے بن کر مدعم پر بھڑک رہی ہے لوگوں نے آپؐ کے ان الفاظ کو سنا چنانچہ فوراً ایک شخص ایک یا دو تسمے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا۔ اس نے مالِ غنیمت میں سے لے لیا تھا، آپؐ نے فرمایا یہ تسمہ یا تسمے آگ کے ہیں۔

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ یَّكْتُمْ غَالًّا فَاِنَّهٗ مِثْلُهٗ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ۔

حضرت سمرۃ بن جندبؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو خیانت کرنے والے کو چھپاتا ہے تو وہ بھی اسی کی طرح ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کو چاہیئے کہ اگر کسی کا حق اس نے ضبط کیا ہے تو اس کو واپس کرے۔

حدیث میں ہے:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوْا الْمُفْلِسُ فِیْنَا مَنْ لَّا دِرْهَمَ لَهٗ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ یَّاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِصَلٰوةٍ وَّصِیَامٍ وَّزَکٰوةٍ وَّیَاْتِیْ قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا وَ اَکَلَ مَالَ هٰذَا وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَیُعْطٰی هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِیَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ یُّقْضٰی مَا عَلَیْهِ اُخِذَ مِنْ خَطَایَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَیْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِی النَّارِ۔

(رواہ مسلم، مشکوٰۃ ص۴۳۵)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے، تم جانتے ہو مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا ہاں مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس نہ تو درہم (روپیہ پیسہ) ہو اور نہ سامان واسباب آپ نے فرمایا، میری اُمت میں سے قیامت کے دن مفلس وہ شخص ہوگا جو دنیا سے نماز، روزہ اور زکوٰۃ (وغیرہ) ہر قسم کی عبادتیں لے کر آئے گا اور ساتھ ہی کسی کو گالی دیئے، کسی پر تہمت لگاتے، کسی کا مال کھا جاتے، کسی کو ناحق مار ڈالتے اور کسی کو ناحق مارنے کے گناہ بھی لائے گا۔ پھر ایک مظلوم کو ان نیکیوں میں سے دیا جائے گا۔ اور دوسرے مظلوم کو ان نیکیوں میں سے دیا جائے گا جب اس کی یہ نیکیاں ختم ہو جائیں گی اور لوگوں کے حق باقی رہ جائیں گے تو ان حقداروں کی برائیاں اور گناہ ان پر ڈال دیئے جائیں گے اور پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يٰأيها الذين آمنوا إن كثيرا من الأحبار والرهبان

ليأكلون أموال الناس بالباطل ويصدون عن سبيل الله

۔۔۔

اے ایمان والو! بے شک بہت عالموں میں سے اور درویشوں میں سے
البتہ کھا جاتے ہیں مال لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے اور بند کرتے ہیں
راہ اللہ کی سے

اکثر عُلماء اور عابد لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے ہیں

ان لوگوں نے رب کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں
کو رب بنا رکھا ہے

جمع وترتیب ـــ عبدالرشید انصاری، سرفراز کالونی، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدارس دینیہ میں غنی باپ کی اولاد کا مالِ زکوٰۃ سے کھانے کا حکم

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِيْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مال دار کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں ہے اور نہ اس شخص کے لیے جو تندرست اور طاقتور ہو اسے ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کیا ہے ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِيْ فِيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِخْ كِخْ لِيَطْرَحَهَا ثُمَّ قَالَ اَمَا شَعَرْتَ اَنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ حسن بن علیؓ نے زکوٰۃ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں رکھ لی ۔ نبیؐ نے ان کو منع کرنے اور کھجور پھینک دینے کے لیے بطور تنبیہہ کے کخ کخ کہا اور پھر فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ ہم لوگ صدقہ وزکوٰۃ نہیں کھاتے ۔

(بخاری ومسلم)

عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِيْ لِمُحَمَّدٍ وَّلَا لِاٰلِ مُحَمَّدٍ اِنَّمَا هِيَ اَوْسَاخُ النَّاسِ ۔ وَفِيْ رِوَايَةٍ " وَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَّلَا لِاٰلِ مُحَمَّدٍ "

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : صدقہ محمدؐ اور اولادِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جائز نہیں کیونکہ یہ لوگوں کا میل ہے ۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ یہ حلال نہیں محمد اور اولادِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ۔

(بروایت مسلم شریف)

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ ، قَالَ قَالَ شَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَبَنًا فَاَعْجَبَهٗ فَسَاَلَ الَّذِيْ

حضرت زید بن اسلمؒ کہتے ہیں کہ عمر بن الخطابؓ نے دودھ پیا وہ آپؓ کو اچھا معلوم ہوا جس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَقَاهُ مِنْ أَيْنَ هٰذَا اللَّبَنُ؟ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَرَدَ عَلَى مَاءٍ قَدْ سَمَّاهُ فَإِذَا نَعَمٌ مِّنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ وَهُمْ يَسْقُوْنَ فَحَلَبُوْا مِنْ أَلْبَانِهَا فَجَعَلْتُهُ فِيْ سِقَائِيْ فَهُوَ هٰذَا فَأَدْخَلَ عُمَرُ يَدَهُ فَاسْتَقَاءَ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ۔

شخص نے آپؓ کو یہ دودھ پلایا تھا اس سے آپؓ نے پوچھا یہ دودھ کہاں کا ہے؟ اس نے بتایا کہ ایک پانی کی جگہ پر زکوٰۃ کے اونٹ آئے اور انھوں نے وہاں پانی پیا۔ اونٹ والوں نے ان کا دودھ دوہا یہ دودھ تھوڑا سا میں نے اپنی مشک میں بھر لیا یہ وہی دودھ ہے۔ عمرؓ نے منہ میں انگلی داخل کی اور قے کر دی۔ (مالک، بیہقی در شعب الایمان)

غنی باپ کو خرچ کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۔

(پ ۲۸، سورۂ طلاق، آیت ۷)

کشادگی والے کو اپنی کشادگی سے خرچ کرنا چاہیئے اور جس پر اس کے رزق کی تنگی کی گئی ہو، اسے چاہیئے کہ جو کچھ اللہ نے اسے دے رکھا ہے اسی میں سے اپنی حسب حیثیت دے، کسی شخص کو اللہ تکلیف نہیں دیتا مگر اتنی ہی جتنی طاقت اسے دے رکھی ہے۔

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ وَحَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَكِيْمٍ وَحْدَهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ اور حکیم بن حزامؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین صدقہ وہ ہے جو غنی ہو جانے کے بعد دیا جائے اور شروع کر صدقہ اس شخص سے جس کا نفقہ تجھ پر واجب ہے (بخاری، مسلم)

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ نے کہا ہے فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جو شخص لوگوں سے اس لیے سوال کرے کہ ان سے مال لے کر اپنا مال بڑھائے وہ گویا آگ کا انگارہ مانگتا ہے اب اس کو اختیار ہے وہ بہت مانگے یا کم مانگے۔ (مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غنیٰ کی مقدار کیا ہے ؟

حدیث میں ہے :

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَلَہٗ مَا یُغْنِیْہِ جَآءَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَ مَسْئَلَتُہٗ فِیْ وَجْہِہٖ خُمُوْشٌ اَوْ خُدُوْشٌ اَوْ کُدُوْحٌ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا یُغْنِیْہِ قَالَ خَمْسُوْنَ دِرْہَمًا اَوْ قِیْمَتُہَا مِنَ الذَّہَبِ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جو شخص سوال کرے لوگوں سے اور اس کے پاس وہ چیز ہو جو غنی بنا دے اس کو تو قیامت کے دن وہ شخص اس حال میں آئے گا کہ اس کا سوال اس کے منہ پر ہو گا یعنی سوال کا زخم اس کے چہرے پر ہو گا پوچھا گیا یا رسول اللہ غنی کر دینے والی کیا چیز ہے آپ نے فرمایا پچاس درہم یا اتنی قیمت کا سونا (ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

جو لوگ ناحق ظلم سے مال حرام کھاتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِہِمْ نَارًا ط وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا ۝ (پ۴ نساء آیت ۱۰)

جو لوگ ناحق ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں آگ ہی بھر رہے ہیں اور البتہ وہ دوزخ میں جائیں گے۔

ابن ابی حاتم میں ہے۔

کہ صحابہؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معراج کی رات کا واقعہ پوچھا جس میں آپؐ نے فرمایا کہ میں نے بہت سے لوگوں کو دیکھا کہ ان کے ہونٹ نیچے لٹک رہے ہیں اور فرشتے انہیں گھسیٹ کر ان کا منہ خوب کھول دیتے ہیں پھر جہنم کے گرم پتھر ان میں ٹھونس دیتے ہیں جو اُن کے پیٹ میں پیچھے کے راستے سے نکل جاتے ہیں اور وہ بے طرح چیخ چلا رہے ہیں، ہائے وائے مچا رہے ہیں، میں نے حضرت جبرئیلؑ سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں، کہا یتیموں کا مال کھا جانے والے ہیں جو اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب جہنم میں جائیں گے۔ (تفسیر ابن کثیر اردو)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت سے علماء اور عابد لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے ہیں

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط۔ (پ ۱۰ سورۃ توبہ)

اے ایمان والو بہت سے علماء اور عابد لوگوں کا مال ناحق کھا جاتے ہیں اور راہِ خدا سے روک دیتے ہیں۔
(پ ۱۰، سورۃ توبہ، آیت ۳۴)

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ (پ ۱۰، توبہ، آیت ۳۱)

ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو خدا بنایا ہے۔

جب عدیؓ بن حاتم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین پہنچا تو شام کی طرف بھاگ نکلا۔ جاہلیت میں ہی یہ نصرانی بن گیا تھا یہاں اس کی بہن اور اس کی جماعت قید ہو گئی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بطورِ احسان اس کی بہن کو آزاد کر دیا اور رقم بھی دی یہ سیدھی اپنے بھائی کے پاس گئیں اور انہیں اسلام کی رغبت دلائی اور سمجھایا کہ تم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے جاؤ چنانچہ یہ مدینہ شریف آ گئے اپنی قوم طےؔ کے سردار تھے ان کے باپ کی سخاوت دنیا بھر میں مشہور تھی۔ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچائی۔ آپ خود ان کے پاس آئے۔ اس وقت عدی کی گردن میں چاندی کی صلیب لٹک رہی تھی۔ حضور کی زبان مبارک سے اس وقت اس آیت ———

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔

ان لوگوں نے رب کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو رب بنایا ہے۔

کی تلاوت ہو رہی تھی تو انہوں نے کہا کہ یہود و نصاریٰ نے اپنے علماء اور درویشوں کی عبادت نہیں کی آپ نے فرمایا ہاں سنو ان کے کیے ہوئے حرام کو حرام سمجھنے لگے اور جسے ان کے علماء اور درویش حلال بتا دیں اسے حلال سمجھنے لگے یہی ان کی عبادت تھی۔ مسند احمد، ترمذی، اور ابن جریر (ابن کثیر)

ہے کوئی جوان آیات و احادیث کی وضاحت کرے؟

www.KitaboSunnat.com

المکتبۃ الرحمانیہ
ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

05883

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ

ترجمہ "مرو تم اس حالت میں کہ ہو تم مسلمان"

حکم

"حقدار کو اس کا حق دو"

"بیشک اللہ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچاؤ امانتیں امانت والوں کو"

(القرآن)

نوٹ / انبیاء کے وارثوں (علماء) کو چاہیئے کہ وہ جواب دیں

جمع و ترتیب: عبدالرشید انصاری
سرفراز کالونی جی ٹی روڈ / گوجرانوالہ